CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 06 SEP 2024 Page No. /

پوری قوم کو ملک کی سالمیت و دفاع اور تحفظ کیلئے عہد کرنا ہوگا، گورنر، وزیراعلیٰ

یوم دفاع پر ہم اپنی مسلح افواج اور پوری قوم کی بہادری اور عزم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جو جارحیت کے خلاف متحد ہیں، جعفرخان مندوخیل

6 ستمبر یوم دفاع ہمیں اپنے پیارے وطن کے تحفظ اور دفاع کیلئے اجتماعی جذبہ قائم رکھنے کا درس دیتا ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں دہشت گردی اور انتشار پھیلانے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، یوم دفاع کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے یوم دفاع کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا کہ چھ ستمبر برصغیر .... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل، کے نقادر وفات مرتاڈی بی بیسس بلوچستان معظم جاوا انصاری فاتحہ خوانی کررہے ہیں

کوئٹہ: گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل کے چچا کے انتقال پر ڈپٹی سپیکر بلوچستان غزالہ گولہ فاتحہ خوانی کررہی ہیں

پاک و ہند کی تاریخ کا ایک اہم دن ہے۔ یہ وہ دن تھا جب ہماری دلیر اور بہادر مسلح افواج نے دشمن کی جارحیت کے خلاف اپنے وطن کا کامیابی سے دفاع کیا۔ 1965 میں ہماری افواج نے غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا اور ہماری قوم کے دفاع کیلئے ایک ناقابل تسخیر دیوار بن گئی۔ اس تاریخی واقعہ نے ثابت کر دیا کہ اتحاد، اتفاق اور ایمان اسلحہ یا عدد سے زیادہ طاقتور ہیں۔ جیسا کہ پاکستان ایک ایٹمی طاقت کے طور پر اپنی کامیابی کا جشن منا رہا ہے۔ ہمیں اپنے عظیم شہداء کی قربانیوں کو یاد رکھنا چاہیے۔ ہمیں اپنے ملک کی سالمیت کے تحفظ، دفاع اور تحفظ کیلئے اپنے عہد کی تجدید کرنی چاہیے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہم اس یوم دفاع پر ہم اپنی مسلح افواج اور پوری قوم کی بہادری اور عزم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جو جارحیت کے خلاف متحد ہو کر کھڑی ہوئیں، ہم ان کی روایت کو جاری رکھنے کا عہد کرتے ہیں، اسی جذبے اور عزم کو برقرار رکھتے ہوئے جس نے 6 ستمبر 1965 کو دشمن کے حملے کے جواب میں ہماری قوم کی تعریف کی تھی، آئیے ہم اپنی قوم کے ان ہیروز کی قربانیوں کی یاد تازہ کرتے ہیں اور یہ عزم رکھتے ہیں کہ ہم ہمیشہ اپنے ملک و قوم کا سر فخر سے بلند کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 6 ستمبر یوم دفاع کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا ایسا دن ہے کہ جو ہمیں اپنے پیارے وطن کے تحفظ، سالمیت اور دفاع کے لئے اجتماعی قومی جذبہ اور عزم کو ہمیشہ قائم رکھنے کا درس دیتا ہے جس کا مظاہرہ پوری قوم نے 6 ستمبر 1965 کی جنگ کے دوران کیا کہ جس دن ہماری بہادر مسلح افواج اور پوری قوم نے متحد ہو کر یہ ثابت کر دیا

JANG QUETTA

یوم دفاع تجدید عہد کا دن، اپنے شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دینگے، گورنر، وزیراعلیٰ

1965 میں ہماری افواج نے غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا، پیغامات

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے یوم دفاع کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا کہ چھ ستمبر برصغیر پاک و ہند کی تاریخ کا ایک اہم دن ہے۔ یہ وہ دن تھا جب ہماری دلیر اور بہادر مسلح افواج نے دشمن کی جارحیت کے خلاف اپنے وطن کا کامیابی سے دفاع کیا۔ 1965 میں ہماری افواج نے غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا اور ہماری قوم کے دفاع کیلئے ایک ناقابل تسخیر دیوار بن گئی۔ اس تاریخی واقعہ نے ثابت کر دیا کہ اتحاد، اتفاق اور ایمان اسلحہ یا عدد سے زیادہ طاقتور ہیں، جیسا کہ پاکستان ایک ایٹمی طاقت کے طور پر اپنی کامیابی کا جشن منا رہا ہے۔ ہمیں اپنے عظیم شہداء کی قربانیوں کو یاد رکھنا چاہیے۔ ہمیں اپنے ملک کی سالمیت کے تحفظ، دفاع اور تحفظ کیلئے اپنے عہد کی تجدید کرنی چاہیے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہم اس یوم دفاع پر ہم اپنی مسلح افواج اور پوری قوم کی بہادری اور عزم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جو جارحیت کے خلاف متحد ہو کر کھڑی ہوئیں۔ ہم ان کی روایت کو جاری رکھنے کا عہد کرتے ہیں، اسی جذبے اور عزم کو برقرار رکھتے ہوئے جس نے 6 ستمبر 1965 کو دشمن کے حملے کے جواب میں ہماری قوم کی تعریف کی تھی۔ آئیے ہم اپنی قوم کے ان ہیروز کی قربانیوں کی یاد تازہ کرتے ہیں اور یہ عزم رکھتے ہیں کہ ہم ہمیشہ اپنے ملک و قوم کا سر فخر سے بلند کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 6 ستمبر یوم دفاع کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا ایسا دن ہے کہ جو ہمیں اپنے پیارے وطن کے تحفظ، سالمیت اور دفاع کے لئے اجتماعی قومی جذبہ اور عزم کو ہمیشہ قائم رکھنے کا درس دیتا ہے جس کا مظاہرہ پوری قوم نے 6 ستمبر 1965 کی جنگ کے دوران کیا کہ جس دن ہماری بہادر مسلح افواج اور پوری قوم نے متحد ہو کر یہ ثابت کر دیا کہ اتحاد و اتفاق اور ایمان کی طاقت کے سامنے ہتھیاروں یا تعداد کی کثرت کوئی معنی نہیں رکھتی انہوں نے کہا کہ یہ وہ تاریخی دن تھا کہ جب ہماری افواج نے دشمن کے قدم اکھاڑ دیئے اور پیارے وطن کے دفاع کے لئے سیسہ پلائی دیوار بن گئے جب عددی تعداد میں کم ہونے اور جنگی سامان کی قلت کے باوجود ہماری افواج نے جذبہ ایمانی، جوان مردی، جرات اور بہادری کا عظیم الشان مظاہرہ کیا اور پاک فوج نے ملک کی جغرافیائی سرحدوں کا کامیابی سے دفاع کرتے ہوئے بھارتی افواج کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قیام پاکستان سے لے کر آج تک ہماری بہادر افواج نے ملک اور قوم کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور ملک کو ہمیشہ دشمن کی میلی نگاہوں سے محفوظ بنایا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یوم دفاع اس عہد کی تجدید ہے کہ ہم اپنے عظیم شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے اور ہمیشہ اپنے ملک کے دفاع، ترقی، سالمیت اور استحکام کے لیے اجتماعی طور پر بحیثیت محب وطن پاکستانی اپنا کردار ادا کریں گے انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور تخریب کار عناصر کے خلاف صوبے کے عوام ہمیشہ اپنی بہادر افواج اور دیگر سیکورٹی اداروں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر ان کے مضبوط بازو بنے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی اور انتشار پھیلانے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی صوبائی حکومت اپنے سیکورٹی اداروں کے تعاون سے اپنی سرزمین کے ایک ایک انچ کا دفاع کرے گی اور صوبے میں تخریب کاری، انتشار اور دہشت گردی پھیلانے والوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے یوم دفاع کے موقع پر وطن عزیز کے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

گورنر جعفر مندوخیل سے
وزیراعلیٰ بگٹی ودیگر نے تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان شیخ جعفرخان مندوخیل کے چچا سابق سینیٹر مرحوم شیخ غریب خان مندوخیل کے انتقال پر جمعرات کو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، ارکان پارلیمنٹ سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں گورنر ہاؤس کوئٹہ آکر گورنر جعفرخان مندوخیل و دیگر لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی فاتحہ خوانی آج جمعہ کو بھی جاری رہے گی۔

Scanned with CamScanner
CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bulet No 1

Dated: 06 SEP 2024 Page No. 2

Governor Balochistan's message on Defense Day

Staff Reporter

Quetta: Balochistan Governor Jafar Khan Mandukhil has said in his message on the occasion of Defense Day that September 6 is an important day in the history of Islamic Republic of Pakistan. It was the day when our brave and valiant armed forces successfully defended our motherland against enemy aggression. In 1965, our forces displayed extraordinary bravery and crushed the nefarious intentions of the enemy and became an impregnable wall for the defense of our nation. This historic event proved that unity, consensus and faith are more powerful than weapons or numbers. As Pakistan is celebrating its success as a nuclear power. We should remember the sacrifices of our great martyrs. We must renew our pledge to protect, defend and protect the integrity of our country. Governor Balochistan said that on this Defense Day we pay tribute to the bravery and determination of our armed forces and the entire nation against aggression for standing united against the enemy. He said that we pledge to continue their tradition, maintaining the same spirit and determination that graced our nation in response to the enemy attack on September 6, 1965. Let us remember the sacrifices of these heroes of our nation and revive the spirit of patriotism and have the determination that we will always try to make our country and nation proud.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 | جمعۃ المبارک یکم ربیع الاول 1446ھ 6 ستمبر 2024ء | نمبر 245

دہشتگردی کے عفریت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے، وزیراعلیٰ

پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کرنیکا فیصلہ

ایریاز کی تخصیص کے بغیر پولیس اور لیویز مشترکہ کارروائی کرینگی، ناخوشگوار واقعے کی صورت میں فوری ردعمل دیں، میر سرفراز بگٹی کا خطاب

خواتین ارکان کو اہم ذمہ داریاں تفویض کی ہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی، فوزیہ شاہین سے گفتگو، وکلا وفد کی ملاقات، ہندو پنچائیت نے مسائل سے آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پولیس اور لیویز کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے سے متعلق جائزہ اجلاس میں دہشت گردی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دہشت گردی اور جرائم کے خاتمے کے لیے ایریاز کی تخصیص کے بغیر پولیس اور لیویز مشترکہ کارروائی کریں گے، اجلاس میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز نصیب اللہ کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، اور ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز قمر الحسن نے شرکت کی۔ اجلاس کو آئی جی پولیس اور ڈی جی لیویز نے بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دونوں فورسز کا بنیادی مقصد بحالی امن اور قانون کا نفاذ ہے، انہوں نے ہدایت کی کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں پولیس اور لیویز متحرک کردار ادا کرتے ہوئے فوری ردعمل دیں، انہوں نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ پولیس کے محکمے میں سفارشی کلچر کا خاتمہ کر کے ہر صورت میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے لیویز کو مزید موثر بنانے کے لئے لیویز کی کوئیک رسپانس ٹیم کی پیشہ ورانہ تربیت کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کی عفریت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی، ہم عوام اور اپنے فورسز کی مدد سے دہشت گردی، جرائم اور تخریب کاری کا قلع قمع کر کے دم لیں گے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں فتح انشاءاللہ ہماری ہوگی، ریاست کو کمزور کرنے کی کوشش کرنے والوں کے مقدر میں دائمی رسوائی ہے۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں قیام امن کے لیے اپنی جان کی قربانیاں دینے والے تمام سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کو خراج عقیدت بھی پیش کیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں خواتین، ٹرانس جینڈر کمیونٹی سمیت تمام نظرانداز طبقات کو ہر شعبہ زندگی میں ترقی کے نمایاں مواقعوں کی فراہمی کے لئے ضرورت سے ہم آہنگ پالیسیوں کی تشکیل اور عمل درآمد پر کام جاری ہے، بینظیر بھٹو اسکالرشپ میں خواتین، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کے لئے خصوصی کوٹہ مختص کیا گیا ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اور کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن بلوچستان کی چیئرپرسن فوزیہ شاہین سے گفتگو میں کیا۔

جمعیت کے سربراہ مولانا فضل الرحمان، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی و دیگر مولانا حیدری کے صاحبزادے کے نکاح کے موقع پر موجود ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کو پی ایچ ڈی کرنیوالے ثناءاللہ اپنے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے ڈاکٹر ربابہ بلیدی اور ویمن کمیشن کی چیئرپرسن فوزیہ شاہین ملاقات کر رہی ہیں

Scanned with CamScanner

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | 06-1446 | 10-2024 | شمارہ 69

BC-m-11 | PTCL 081 2827345 / 081 2827344 | Email | قیمت 30 روپے

دہشتگردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے، شکست و رسوائی ریاست کو کمزور کرنے کی کوشش کرنے والوں کا مقدر ہے، میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت پولیس اور لیویز کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے سے متعلق جائزہ اجلاس میں دہشت گردی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے فورسز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کا فیصلہ

دہشت گردی اور جرائم کے خاتمے کے لیے اے اور بی ایریاز کی تخصیص کے بغیر پولیس اور لیویز مشترکہ کاروائی کریں گی، کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں پولیس اور لیویز متحرک کردار ادا کرتے ہوئے فوری ردعمل دیں

پولیس میں سفارشی کلچر کا خاتمہ کرکے میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنائے، لیویز فورس کی کوئیک رسپانس ٹیم کی پیشہ ورانہ تربیت کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت، دونوں فورسز کا بنیادی مقصد عوامی امن اور قانون کا قیام ہے

بلوچستان میں قیام امن کے لیے جانوں کی قربانیاں دینے والے سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کو خراج عقیدت، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فتح انشاءاللہ ہماری ہوگی، وزیر اعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خبرنگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پولیس اور لیویز کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے سے متعلق جائزہ اجلاس میں دہشت گردی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دہشت گردی اور جرائم کے خاتمے کے لیے اے اور بی ایریاز کی تخصیص کے بغیر پولیس اور لیویز مشترکہ کاروائی کریں گے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ ... آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس نصیب اللہ کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور ڈی آئی جی ... (بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر)

نے شرکت کی اجلاس کو آئی جی پولیس اور ڈی جی لیویز نے بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دونوں فورسز کا بنیادی مقصد عوامی امن اور قانون کا قیام ہے انہوں نے ہدایت کی کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں پولیس اور لیویز متحرک کردار ادا کرتے ہوئے فوری ردعمل دیں انہوں نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ پولیس کے محکمے میں سفارشی کلچر کا خاتمہ کرکے ہر صورت میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے وزیر اعلیٰ نے لیویز فورس کو مزید موثر بنانے کے لئے لیویز فورس کی کوئیک رسپانس ٹیم کی پیشہ ورانہ تربیت کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی ہم عوام اور اپنی فورسز کی مدد سے دہشت گردی، جرائم اور ... کا قلع قمع کر ... انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں فتح انشاءاللہ ہماری ہوگی، ریاست کو کمزور کرنے کی کوشش کرنے والوں کے مقدر میں شکست و رسوائی ہے وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں قیام امن کے لیے جان کی قربانیاں دینے والے تمام سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں خواتین ... ایک ... صحت ... تمام شعبہ زندگی میں ترقی کے مواقع ... کے لئے ... ہم ...

آئندہ نسلوں کی تشکیل ... اہم کردار ادا ... کے حوالے سے ... خواتین ... کا اظہار انہوں نے ... ڈاکٹر ... کمیشن آن ... آف ویمن بلوچستان ... گفتگو کرتے ہوئے کیا ... وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ... سماجی ... میں خواتین کی موثر شمولیت کے لئے ... بلوچستان کو ... ڈاکٹر ... کے ... ایک ... کیا گیا ہے ... ڈاکٹر ... بلوچ ... صلاحیتوں ...

وزیر اعلیٰ بلوچستان سے کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات

وکلاء ... درپیش مسائل ... وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی

... وکلاء کے وفد نے مسائل سے آگاہ کیا

کوئٹہ (پ ر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قاری رحمت اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ کی قیادت میں کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی اور انہیں ... (بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر)

وکلاء کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وکلاء کو درپیش مسائل کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ دستیاب وسائل اور ضوابط کے تحت صوبہ بھر کے وکلاء کی بہبود کیلئے ہر ممکن سعی کی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قاری رحمت اللہ کاکڑ کی قیادت میں کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 264 | جمعۃ المبارک، یکم ربیع الاول، 6 ستمبر 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کرینگے، وزیراعلیٰ

دہشتگردوں کے خاتمے کیلئے ایریاز کی تخصیص کے بغیر پولیس اور لیویز مشترکہ کارروائی کرینگے، اعلیٰ سطح اجلاس میں فیصلہ

انسانی حقوق سے متعلق زیر التواء قانون سازی تیزی سے مکمل کرینگے، ربابہ بلیدی، رحمت کاکڑ ایڈووکیٹ و بسنت لعل سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پولیس اور لیویز کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافے سے متعلق جائزہ اجلاس میں دہشت گردی کے واقعات (باقی صفحہ 5 نمبر 47)

سے نمٹنے کیلئے پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دہشت گردی اور جرائم کے خاتمے کے لیے ایریاز کی تخصیص کے بغیر پولیس اور لیویز مشترکہ کارروائی کریں گے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس نصیب اللہ کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور ڈی آئی جی ہیڈکوارٹر قمرالحسن نے شرکت کی اجلاس کو آئی جی پولیس اور ڈی جی لیویز نے بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دونوں فورسز کا بنیادی مقصد بحالی امن اور قانون کا نفاذ ہے انہوں نے ہدایت کی کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں پولیس اور لیویز متحرک کردار ادا کرتے ہوئے فوری [illegible] دیں انہوں نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ پولیس کے محکمے میں سفارش کلچر کا خاتمہ کرکے ہر صورت میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے لیویز فورس کو مزید موثر بنانے کے لئے لیویز فورس کی کوئیک رسپانس ٹیم کی پیشہ وارانہ تربیت کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کی عفریت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی ہم عوام اور اپنے فورسز کی مدد سے دہشت گردی، جرائم اور تخریب کاری کا قلع قمع کرکے دم لیں گے انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں فتح انشاء اللہ ہماری ہوگی ریاست کو کمزور کرنے کی کوشش کرنے والوں کے مقدر میں دائمی رسوائی ہے وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں قیام امن کے لیے اپنی جان کی قربانیاں دینے والے تمام سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کو خراج عقیدت بھی پیش کیا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان (باقی صفحہ 5 نمبر48)

میں خواتین، ٹرانس جینڈر کمیونٹی سمیت تمام نظر انداز طبقات کو ہر شعبہ زندگی میں ترقی کے نمایاں مواقعوں کی فراہمی کے لئے ضرورت سے ہم آہنگ پالیسیوں کی تشکیل اور عمل درآمد پر کام جاری ہے بینظیر بھٹو اسکالرشپ میں خواتین، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کے لئے خصوصی کوٹہ مختص کیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اور کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن بلوچستان کی چیئر پرسن فوزیہ شاہین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فیصلہ سازی کے عمل میں خواتین کی موثر شمولیت کے لیے پرعزم ہیں بلوچستان کابینہ میں بھی خواتین اراکین کو اہم ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی مختلف محکموں میں غیر معمولی خدمات کے پیش نظر انہیں تمغہ امتیاز کے لئے نامزد کیا گیا ہے اور ہمیں ڈاکٹر ربابہ بلیدی جیسی باصلاحیت پارلیمنٹرین پر فخر ہے انہوں نے کہا کہ کم عمری کی شادی سمیت انسانی حقوق سے متعلق بلوچستان اسمبلی میں زیر التواء قانون سازی پر پیش رفت تیز کی جائے گی۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قاری رحمت اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ کی قیادت میں کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی اور انہیں وکلاء کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وکلاء کو درپیش مسائل کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ دستیاب وسائل اور ضوابط کے تحت صوبے بھر کے وکلاء کی بہبود کیلئے ہر ممکن سعی کی جائے گی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق صوبائی وزیر بسنت لعل گلشن کی قیادت میں ہندو پنچایت کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی اور انہیں اپنے مسائل سے آگاہ کیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے آریا سماج مندر کی تزئین و آرائش مرمت و تعمیر، پنچایت کو ہائی ایس ایمبولینس کی فراہمی کا اعلان کرتے ہوئے اقلیتوں کو درپیش جملہ مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں بینظیر بھٹو اسکالرشپ کے تحت اقلیتوں کو ملک کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تعلیم دلوائی جائے گی [illegible]

قیام پاکستان سے آج تک افواج نے لازوال قربانیاں دیں، سرفراز بگٹی

6 ستمبر 1965ء پاکستان کی تاریخ کا عظیم دن ہے جب بھارت کو عبرتناک شکست ہوئی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 6 ستمبر یوم دفاع کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا ایسا دن ہے کہ جو ہمیں اپنے پیارے وطن کے تحفظ، سالمیت اور دفاع کے لئے اجتماعی قومی جذبہ اور عزم کو ہمیشہ قائم رکھنے (باقی صفحہ 5 نمبر38)

کا درس دیتا ہے جس کا مظاہرہ پوری قوم نے 6 ستمبر 1965 کی جنگ کے دوران کیا کہ جس دن ہماری بہادر مسلح افواج اور پوری قوم نے متحد ہو کر یہ ثابت کر دیا کہ اتحاد اتفاق اور ایمان کی طاقت کے سامنے ہتھیاروں یا تعداد کی کثرت کوئی معنی نہیں رکھتی انہوں نے کہا کہ یہ وہ تاریخی دن تھا کہ جب ہماری افواج نے دشمن کے قدم اکھاڑ دیئے اور مادر وطن کے دفاع کے لئے سیسہ پلائی دیوار بن گئے جب عددی تعداد میں کم ہونے اور جنگی سامان کی قلت کے باوجود ہماری افواج نے جذبہ ایمانی جوان مردی جرات اور بہادری کا عظیم الشان مظاہرہ کیا اور [illegible] نے ملک کی جغرافیائی سرحدوں کا کامیابی سے دفاع کرتے ہوئے بھارتی افواج کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا وزیراعلیٰ نے کہا کہ قیام پاکستان سے لے کر آج تک ہماری بہادر افواج نے ملک اور قوم کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور ملک کو ہمیشہ دشمن کی میلی نگاہوں سے محفوظ بنایا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یوم دفاع اس عہد کی تجدید ہے کہ ہم اپنے عظیم شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دینگے اور ہمیشہ اپنے ملک کے دفاع ترقی سالمیت اور استحکام کے لیے اجتماعی طور پر بحیثیت محب وطن پاکستانی اپنا کردار ادا کرینگے انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور تخریب کار عناصر کے خلاف صوبے کے عوام ہمیشہ اپنی بہادر افواج اور دیگر سیکیورٹی اداروں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر ان کے مضبوط بازو بنے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی اور انتشار پھیلانے والوں کے ساتھ کوئی رعایت برتی نہیں جائے گی صوبائی حکومت اپنے سیکیورٹی اداروں کے تعاون سے اپنی سرزمین کے ایک ایک انچ کا دفاع کرے گی اور صوبے میں تخریب کاری، انتشار اور دہشت گردی پھیلانے والوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے یوم دفاع کے موقع پر وطن عزیز کے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

llet No 1

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق صوبائی وزیر بسنت لعل گلشن کی سربراہی میں ہندو پنچائیت کا وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو پی ایچ ڈی کرنے والے فرد باہم معذور ثناء اللہ اپنے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے ان کے چچا سابق سینیٹر شیخ ظریف خان مندوخیل کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 7

کوئٹہ، کراچی اور حب سے بیک وقت شائع ہونے والا روزنامہ

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز جمعۃ المبارک، 6 ستمبر 2024ء، بمطابق یکم ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 245

علاقے کا چکر ختم، پولیس اور لیویز اب مشترکہ کارروائی کرینگے، سرفراز بگٹی

دونوں فورسز کے بنیادی مقصد بحالی امن اور قانون کا نفاذ ہے، سفارش کلچر کا خاتمہ کر کے میرٹ کو یقینی بنایا جائے

حکومت عوام اور فورسز کی مدد سے دہشت گردی، جرائم اور تخریب کاری کا قلع قمع کرے گی، وزیراعلیٰ کا اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پولیس اور لیویز کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافے سے متعلق جائزہ اجلاس میں دہشت گردی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دہشت گردی اور جرائم کے خاتمے کے لیے ایریاز کی تخصیص کے بغیر پولیس اور لیویز مشترکہ کارروائی کریں گے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

[illegible]

فیصلہ سازی کے عمل میں خواتین کی موثر شمولیت کیلئے پرعزم ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

بے نظیر اسکالرشپ میں خواتین، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کیلئے خصوصی کوٹہ مختص کیا گیا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں خواتین، ٹرانس جینڈر کمیونٹی سمیت تمام نظر انداز طبقات کو ہر شعبہ زندگی میں ترقی کے نمایاں مواقعوں کی فراہمی کے لئے ضرورت سے ہم آہنگ پالیسیوں کی تشکیل اور عمل درآمد پر کام جاری ہے بینظیر بھٹو اسکالرشپ میں خواتین، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کے لئے خصوصی کوٹہ مختص کیا گیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے

بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اور کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن بلوچستان کی چیئرپرسن فوزیہ شاہین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فیصلہ سازی کے عمل میں خواتین کی موثر شمولیت کے لیے پرعزم ہیں بلوچستان کابینہ میں بھی خواتین اراکین کو اہم ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی مختلف شعبوں میں غیر معمولی خدمات کے پیش نظر انہیں تمغہ امتیاز کے لئے نامزد کیا گیا ہے اور ہمیں ڈاکٹر ربابہ بلیدی جیسی باصلاحیت پارلیمنٹرین پر فخر ہے انہوں نے کہا کہ کم عمری کی شادی سمیت انسانی حقوق سے متعلق بلوچستان اسمبلی میں زیر التوا قانون سازی پر پیش رفت جلد کی جائے گی۔

جنگ ستمبر میں پاک فوج نے بھارتی افواج کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا، وزیراعلیٰ

ہماری افواج نے جذبہ ایمانی، جواں مردی جرأت اور بہادری کا عظیم الشان مظاہرہ کیا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 6 ستمبر یوم دفاع کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا ایسا دن ہے کہ جو ہمیں اپنے پیارے وطن کے تحفظ، سالمیت اور دفاع کے لئے اجتماعی قومی جذبہ اور عزم کو ہمیشہ قائم رکھنے کا درس دیتا ہے جس

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

کا مظاہرہ پوری قوم نے 6 ستمبر 1965 کی جنگ کے دوران کیا [illegible]

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | جمعہ 06 ستمبر 2024ء بمطابق کیم ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 244

ریاست کو کمزور کرنیوالوں کے مقدر میں دائمی رسوائی ہے، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کیخلاف جنگ میں فتح ہماری ہوگی، وزیراعلیٰ ... پولیس میں سفارش کلچر کا خاتمہ کرنے کی ہدایت

6 ستمبر ملکی دفاع کیلئے اجتماعی جذبے کے عزم مصمم کے اعادہ کا دن ہے، وزیراعلیٰ

1965 میں پاک فوج نے دشمن ... کے سامنے ...

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

Page No. 9

روزنامہ باخبر 06 ستمبر 2024ء

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، اسپیکر عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزراء اور دیگر سابق سینیٹر مرحوم شیخ ظریف خان مندوخیل کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قاری رحمت اللہ کاکڑ کی قیادت میں کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

مولانا فضل الرحمان میر سرفراز بگٹی اور دیگر مولانا عبدالغفور حیدری کے بیٹے کے نکاح کی تقریب میں شریک ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے مشیر محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی ملاقات کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | مسلسل اشاعت کے 79 سال | بلوچستان کا قدیم اور مقبول روزنامہ

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 79 | جمعہ 6 ستمبر 2024ء یکم ربیع الاول 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 245

بلوچستان سے دہشتگردی، تخریب کاری اور جرائم کا خاتمہ کر کے دم لیں گے، وزیراعلیٰ بگٹی

دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں فتح انشاء اللہ ہماری ہوگی ریاست کو کمزور کرنے کی کوشش کرنے والوں کے مقدر میں دائمی رسوائی ہے

فیصلہ سازی کے عمل میں خواتین کی موثر شمولیت کے لیے پرعزم ہیں بلوچستان کابینہ میں بھی خواتین اراکین کو اہم ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں

کوئٹہ (آن لائن/این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پولیس اور لیویز کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافے سے متعلق جائزہ اجلاس میں دہشت گردی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دہشت گردی اور جرائم کے خاتمے کے لیے ایریاز کی تخصیص کے بغیر پولیس اور لیویز مشترکہ کاروائی کریں گے اجلاس میں چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ شہاب علی شاہ، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس نصیب اللہ کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، اور ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر قمر الحسن نے شرکت کی اجلاس کو آئی جی پولیس اور ڈی جی لیویز نے بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دونوں فورسز کا بنیادی مقصد بحالی امن اور قانون کا نفاذ ہے انہوں نے ہدایت کی کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں پولیس اور لیویز متحرک کردار ادا کرتے ہوئے فوری ردعمل دیں انہوں نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ پولیس کے محکمے میں سفارش کلچر کا خاتمہ کرکے ہر صورت میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے لیویز فورس کو مزید موثر بنانے کے لئے لیویز فورس کی کوئیک رسپانس ٹیم کی پیشہ وارانہ تربیت کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کی عفریت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی ہم عوام اور اپنے فورسز کی مدد سے دہشت گردی، جرائم اور تخریب کاری کا قلع قمع کرکے دم لیں گے انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں فتح انشاء اللہ ہماری ہوگی ریاست کو کمزور کرنے کی کوشش کرنے والوں کے مقدر میں دائمی رسوائی ہے وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں قیام امن کے لیے اپنی جان کی قربانیاں دینے والے تمام سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کو خراج عقیدت بھی پیش کیا مزید وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں خواتین، ٹرانس جینڈر کمیونٹی سمیت تمام نظرانداز طبقات کو ہر شعبہ زندگی میں ترقی کے نمایاں مواقعوں کی فراہمی کے لئے ضرورت سے ہم آہنگ پالیسیوں کی تشکیل اور عمل درآمد پر کام جاری ہے بینظیر بھٹو اسکالرشپ میں خواتین، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کے لئے خصوصی کوٹہ مختص کیا گیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اور کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن بلوچستان کی چیئرپرسن فوزیہ شاہین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فیصلہ سازی کے عمل میں خواتین کی موثر شمولیت کے لیے پرعزم ہیں بلوچستان کابینہ میں بھی خواتین اراکین کو اہم ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی مختلف محکموں میں غیر معمولی خدمات کے پیش نظر انہیں تمغہ امتیاز کے لئے نامزد کیا گیا ہے اور ہمیں ڈاکٹر ربابہ بلیدی جیسی باصلاحیت پارلیمنٹرین پر فخر ہے انہوں نے کہا کہ کم عمری کی شادی سمیت انسانی حقوق سے متعلق بلوچستان اسمبلی میں زیر التواء قانون سازی پر پیش رفت تیز کی جائے گی ان امور میں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی ذمہ داری لگائی ہے کہ وہ پیش رفت کا جائزہ لینے اور قانون سازی سے متعلق اتفاق رائے اور ہم آہنگی کے قیام کے لئے رابطہ کاری میں لیڈ لیں اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے احکامات جاری کئے کہ جیلوں میں قید خواتین قیدیوں کو تولیدی صحت سے متعلق درکار ضروری اشیاء کی فوری فراہمی یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ ایک باشعور خاتون ہی ایک باشعور خاندان کی بنیاد ہے لہذا بلوچستان کی خواتین کو معاشی و اقتصادی ترقی اور فیصلہ سازی کے عمل میں موثر نمائندگی کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں

Scanned with CamScanner

بلوچستان کے عوام کا بےباک ترجمان | ABC CERTIFIED | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 205 | MEMBER OF APNS رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | قیمت 10 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | 1446ھ | یکم ربیع الاول | جمعہ 6 ستمبر 2024ء | جلد 27

ریاست کو کمزور کرنے کی کوشش کرنے والوں کے مقدر میں دائمی رسوائی ہے — سرفراز بگٹی

کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں پولیس اور لیویز متحرک کردار ادا کرتے ہوئے فوری ردعمل دیں، صوبائی حکومت دہشت گردی کی عفریت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی، اجلاس سے خطاب

بینظیر بھٹو اسکالرشپ میں خواتین، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کے لئے خصوصی کوٹہ مختص کیا گیا، ربابہ بلیدی سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پولیس اور لیویز کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافے سے متعلق جائزہ اجلاس میں دہشت گردی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دہشت گردی اور جرائم کے خاتمے کے لیے ایریاز کی تخصیص کے بغیر پولیس اور لیویز مشترکہ کارروائی کریں گے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس نصیب اللہ کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، اور ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز قمر الحسن نے شرکت کی اجلاس کو آئی جی پولیس اور ڈی جی لیویز نے بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دونوں فورسز کا بنیادی مقصد بحالی امن اور قانون کا نفاذ ہے انہوں نے ہدایت کی کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں پولیس اور لیویز متحرک کردار ادا کرتے ہوئے فوری ردعمل دیں انہوں نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ پولیس کے محکمے میں سفارش کلچر کا خاتمہ کرکے ہر صورت میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں خواتین، ٹرانس جینڈر کمیونٹی سمیت تمام نظر انداز طبقات کو ہر شعبہ زندگی میں ترقی کے نمایاں مواقعوں کی فراہمی کے لئے ضرورت سے ہم آہنگ پالیسیوں کی تشکیل اور عمل درآمد پر کام جاری ہے بینظیر بھٹو اسکالرشپ میں خواتین، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کے لئے خصوصی کوٹہ مختص کیا گیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اور کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن بلوچستان کی چیئرپرسن فوزیہ شاہین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فیصلہ سازی کے عمل میں خواتین کی موثر شمولیت کے لیے پرعزم ہیں بلوچستان کابینہ میں بھی خواتین اراکین کو اہم ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی مختلف محکموں میں غیر معمولی خدمات کے پیش نظر انہیں تمغہ امتیاز کے لئے نامزد کیا گیا ہے اور ہمیں ڈاکٹر ربابہ بلیدی جیسی باصلاحیت پارلیمنٹرین پر فخر ہے انہوں نے کہا کہ کم عمری کی شادی سمیت انسانی حقوق سے متعلق بلوچستان اسمبلی میں زیر التواء قانون سازی پر پیش رفت تیز کی جائے گی ان امور میں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی ذمہ داری لگائی ہے کہ وہ پیش رفت کا جائزہ لینے اور قانون سازی سے متعلق اتفاق رائے۔

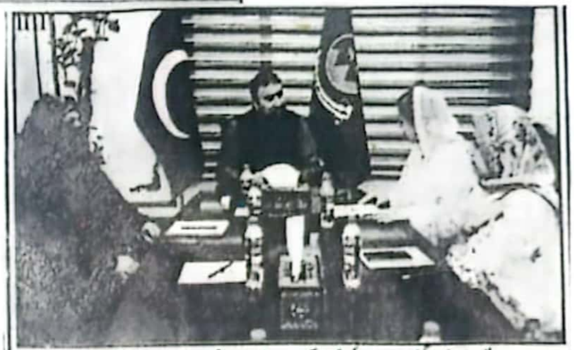

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی اور فوزیہ شاہین ملاقات کر رہی ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو پی ایچ ڈی کرنے والے باہمت معذور ثناء اللہ اپنے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 MEDIA GROUP

Founded by Syed Fasieh Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 851 QUETTA Friday September 06, 2024 /Rabi ul Awal 01, 1446 Rs. 30

Minorities' children to be educated under BBS: CM

Bugti pays homage to martyrs of country on Defense Day

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1

Dated: 06 SEP 2024 Page No. 13

6ستمبر کو افواج پاکستان نے بہادری کیساتھ دشمن کی جارحیت کا جواب دیا، صادق عمرانی

پاکستان نے ہر محاذ پر دشمن کو شکست سے دوچار اور عالمی سطح پر اپنی پیشہ ورانہ مہارت کا لوہا منوایا' صوبائی وزیر آبپاشی

6 ستمبر کی جنگ میں پاکستانی قوم نے ایک سیسہ پلائی دیوار کی مانند اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کا مقابلہ کیا [illegible]

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر آبپاشی اور پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ 6 ستمبر کو یوم دفاع پاکستان کا دن ہمیں اس عزم مصمم کے تجدید کا پیغام دیتا ہے جب 1965 کی جنگ میں افواج پاکستان نے جرات، قربانیوں سے دشمن ملک بھارت کے خطرناک منصوبے کو خاک میں ملا دیا اور دشمن ملک کو شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا، انہوں نے کہا کہ 1965 میں بھارت نے ایک بار پھر پاکستان کے خلاف جارحیت کا مظاہرہ کیا جس کے نتیجے میں جنگ شروع ہوئی 6 ستمبر کی صبح بھارت نے بغیر کسی پیشگی اطلاع .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کے لاہور کے قریب بین الاقوامی سرحد عبور کیا اور پاکستانی علاقے میں داخل ہونے کی کوشش کی جس کے نتیجے میں پاکستانی فوج نے فوری رد عمل دیتے ہوئے دشمن کی پیش قدمی کو روک دی، پاکستانی فوج نے بہادری اور پیشہ ورانہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عزم و حوصلے کے ساتھ دشمن کی ہر جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا، میر صادق عمرانی نے کہا کہ پاکستان نے ہر محاذ پر دشمن کو شکست سے دوچار کیا اور عالمی سطح پر اپنی بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت کا لوہا منوایا، انہوں نے کہا کہ دشمن کی جارحیت کو ناکام بنانے کے بعد پاکستان نے عالمی برادری کو یہ پیغام دیا کہ جب قوم متحد ہو اور فوج کا جذبہ بے مثال ہو تو کسی بھی بڑے دشمن کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے

6 ستمبر 1965ء کو بھارتی غرور خاک میں ملا دیا گیا' بخت کاکڑ

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ 6 ستمبر 1965ء کی رات پاک فوج کے جوانوں نے بھارتی غرور کو خاک میں ملا دیا بھارت نے اس غلط فہمی میں رات کی تاریکی میں چھپ کر حملہ کیا کہ وہ پاکستان کے دل لاہور تک پہنچ جائیگا لیکن وہ یہ بھول گیا کہ پاک آرمی کے شاہین دن رات بیدار بیٹھے ہیں انہوں نے کہا کہ 6 ستمبر کا دن ہر سال پاکستان بھر میں جوش و خروش کے ساتھ منایا جاتا ہے اور پاکستان .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کی تاریخ میں اس دن کا ایک خاص مقام ہے 1965 میں اسی دن بھارت نے اپنے غرور میں آکر بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستان پر حملہ کیا تھا۔ یوم دفاع کے موقع پر اپنے جاری کردہ ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ 6 ستمبر کی رات حملے کا پاکستان نے زبردست انداز میں جواب دیا۔

پاکستان کے دفاع میں بہادر جوانوں کی قربانیاں شامل ہیں، علی مدد جتک

آج کے دن افواج نے دشمنوں کو عبرتناک شکست دے کر تاریخ رقم کی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ آج کے دن ہمارے افواج نے دشمنوں کو عبرتناک شکست دے کر ایک تاریخ رقم کر دی تھی یہاں .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

جاری کیے گئے اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاک فوج کے بہادر نوجوانوں نے اپنی جانوں کا نظرانہ پیش کر کے ملک کو ایک ناقابل تسخیر قوت بنا دیا تھا

6 ستمبر 65ء میں شاہینوں نے بھارت کا غرور خاک میں ملا دیا' شعیب نوشیروانی

وطن کی حفاظت پر مامور جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی' صوبائی وزیر خزانہ

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر خزانہ و مائنز اینڈ منرلز میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ یوم دفاع 6 ستمبر وہ خاص دن ہے، جب افواج پاکستان نے دشمنوں کے عزائم مٹی میں ملا دی، 6 ستمبر کو بھارت نے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستان پر حملہ آور ہونے کی کوشش کی لیکن شاہینوں نے ان کا حملہ ناکام بنا کر ان کا غرور خاک میں ملا دیا، وطن کی حفاظت پر مامور جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کی قربانیوں کی بدولت .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

آج پاکستان مکمل محفوظ اور استحکام کے ساتھ ایک بہترین ملک کے طور پر دنیا کے سامنے موجود ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ پیغام میں کیا میر شعیب نوشیروانی نے یوم دفاع 6 ستمبر 1965ء کو بہادری کا مظاہرہ کرنے والے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ 6 ستمبر 1965ء کو بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا جس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان جنگ چھڑ گئی یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کیسے پاکستانی افواج اور قوم نے اپنے وطن کی دفاع میں بے مثال قربانیاں دیں

ملکی سالمیت کیلئے مسلح افواج کی لازوال قربانیاں ہیں، سلیم کھوسہ

پاک فوج کے جوانوں نے وطن کی حفاظت کا فریضہ بخوبی انجام دیا ہے' صوبائی وزیر مواصلات

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے 6 ستمبر یوم دفاع پاکستان کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ یہ جذبہ صرف 6 ستمبر تک محدود نہیں بلکہ اس کی حقیقی روح سال بھر زندہ رہتی ہے اہل پاکستان اور افواج پاکستان کا یہ جذبہ پوری دنیا دیکھ چکی ہے ملکی سالمیت و دفاع کیلئے مسلح افواج نے جو قربانیاں دی ہیں ان کی مثال نہیں ملتی ہم اپنے شہداء اور غازیوں کو سلام عقیدت پیش کرتے ہیں کہ جنہوں نے مادر وطن کی .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

دفاع کا فریضہ بخوبی سرانجام دیا دہشت گردی کے خاتمے میں افواج پاکستان کی جرات اور بہترین مہارت کو سراہتے ہیں بلاشبہ قومی ترقی، جمہوریت کی مضبوطی اور عالمی امن کے لئے ان کی کوششیں لائق تحسین ہیں۔ میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ یوم دفاع پاکستان کا منایا جانا دراصل دشمن قوتوں کے لئے اس پیغام کا اعادہ ہے کہ قوم نے 1965ء اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جس عزم اور جرات کا مظاہرہ کیا ہے، آئندہ بھی وہ اپنی افواج سے مل کر مادر وطن کی حفاظت کیلئے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھے گی مزید یہ کہ ہم سب مل کر قومی مسائل کا مقابلہ قائد کے اصول ایمان، اتحاد اور تنظیم پر کاربند رہ کر کریں گے آئیے مل کر محنت اور لگن سے ملکی ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں۔

JANG QUETTA

وطن کی خاطر قربان ہونے والے شہداء حقیقی ہیرو ہیں' نور محمد دمڑ

65ء کی جنگ میں پاک افواج نے لازوال قربانیوں کی تاریخ رقم کی' بیان

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر نور پاک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ جنگ ستمبر کے شہداء [illegible] 6 ستمبر یوم تجدید عہد وفا اور دفاع پاکستان کا دن ہے ملک کی حفاظت کے لیے مسلح افواج کی لازوال قربانیوں اور شہداء پر قوم کو فخر ہے جو ہمارے حقیقی ہیرو ہیں انہوں نے کہا کہ 1965 کی پاک بھارت جنگ میں ہمارے جوانوں نے جرات بہادری شجاعت کی جو لازوال داستانیں رقم کیں انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ملکی دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے کے لیے افواج پاکستان کا مثبت کردار قابل ستائش ہے۔

INTEKHAB QUETTA

1965 کی جنگ میں پاک فوج نے بہادری کی نئی تاریخ رقم کی، لیاقت لہڑی

آج پوری قوم اپنے اندر 1965 والا جذبہ، اتفاق اور یکجہتی پیدا کرے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و وزیراعلیٰ بلوچستان کے پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی نے یوم دفاع پاکستان کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ آج ہم اس دن کی یاد منا رہے ہیں جب آج سے 59 برس قبل وطن عزیز پر جارحیت کا ارتکاب کیا گیا اور ہماری بہادر اور جری مسلح افواج نے دشمن کے حملے کا منہ توڑ جواب دیکر کامیابی سے اپنے ملک کا دفاع .... بقیہ 32 صفحہ 5 پر

[illegible]

Scanned with CamScanner

پی بی 46 کوئٹہ 9 کے 7 پولنگ اسٹیشنز کے ووٹوں کی نادرا سے تصدیق کرانے کا حکم

جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نمبر ون نے سردار احمد خان شاہوانی بنام یونس احمد عمرانی [illegible]

مدعی سردار احمد خان شاہوانی کو نادرا سے ووٹوں کی تصدیق کا تمام خرچہ برداشت کرنے کا حکم، حکومت بلوچستان کی نمائندگی اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نے کی

پی بی-35 سوراب سے کامیاب امیدوار ظفر اللہ زہری کے خلاف میر نعمت اللہ زہری کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری کیس کا محفوظ فیصلہ سنا دیا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے جج جناب جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نمبر ون نے سردار احمد خان شاہوانی بنام یونس احمد عمرانی وغیرہ کا محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے حلقہ پی بی 46 کوئٹہ 9 کے 7 پولنگ اسٹیشنز کے فارم 45، 47 اور ان کے ووٹوں ......

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

کا نادرا سے نشان انگوٹھا تصدیق کرانے کا حکم جاری کر دیا، حکم کے مطابق فریقین کے وکلا اور شہادتوں کو دیکھنے اور مشاہدہ کرنے کے بعد معزز ٹریبونل اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ الیکشن صاف و شفاف ہوا ہے یا دھاندلی کی گئی ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ 7 متنازعہ پولنگ اسٹیشنز کے فارم 45، 47 اور ان کے ووٹوں کی نشان انگوٹھا نادرا سے تصدیق کروایا جائے تاکہ اصل حقائق سامنے آجائے۔ اس سلسلے میں مدعی سردار احمد خان شاہوانی کو نادرا سے ووٹوں کی تصدیق کا تمام خرچہ برداشت کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ مدعی کی جانب سے کیس کی پیروی محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ نے جبکہ یونس احمد عمرانی کی جانب سے امان اللہ کنرانی نے کی۔ جبکہ حکومت بلوچستان کی نمائندگی نصرت بلوچ، اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نے کیا۔ دریں اثناء بلوچستان ہائی کورٹ کے الیکشن ٹریبونل 1 کے جناب جج جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل بنچ نے حلقہ پی بی-35 سوراب سے کامیاب امیدوار میر ظفر اللہ زہری کی خلاف میر نعمت اللہ زہری کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری کیس صادق و امین نہ ہونے کی بابت کوئی شہادت، ریکارڈ پر نہ لانے کی بنیاد پر خارج کر دیا۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے جج جناب جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نمبر ون نے حلقہ پی بی-35 سوراب سے میر ظفر اللہ زہری کے خلاف میر نعمت اللہ زہری کی جانب سے انتخابی عذرداری کیس کا محفوظ فیصلہ سنا دیا۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دوروزہ وقفے کے بعد آج ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دوروزہ وقفے کے بعد آج سہ پہر 3 بجے ہوگا۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی میر زابد علی ریکی یونین کونسل شیگر کی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے سب تحصیل کا درجہ......

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

دینے سے متعلق قرارداد پیش کرینگے

بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے بین الاقوامی سرمایہ داروں کو متوجہ کر رہے ہیں، سیدال خان ناصر

وزیراعظم کی قیادت میں پاکستان ترقی کی طرف گامزن ہے ملک کے معاشی حالات میں بہتری نظر آرہی ہے، ڈپٹی چیئرمین سینٹ

بلوچستان میں یکجہتی اور بھائی چارے کو فروغ دے کر تجارت اور سرمایہ کاری میں بہتری لائی جاسکتی ہے، لیاقت لہڑی، ناصر بٹ سے گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان نے کہا ہے کہ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان ترقی کی طرف گامزن ہے ملک کے معاشی حالات میں بہتری نظر آرہی ہے۔ وزیراعظم پاکستان صوبہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی اور پسماندہ علاقوں کی پسماندگی کو دور کرنے اور زیادہ سے زیادہ بین الاقوامی سرمایہ کاری لانے کیلئے سرگرم ہیں ان خیالات کا اظہار ڈپٹی چیئرمین سینٹ نے سابق گورنر و سینیٹر صوبہ خیبر پختونخوا محمد اقبال ظفر جھگڑا، صوبائی وزیر بلوچستان میر لیاقت لہڑی، سینیٹر حاجی ہدایت اللہ......

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

خان، سینیٹر ناصر بٹ، صوبائی رکن اسمبلی علی خان یوسف زئی، اسلام آباد اور لاہور سے تعلق رکھنے والے سینیئر اینکر پرسن صحافیوں، طلباء، وکلاء اور سوشل سیکٹر سے تعلق رکھنے والی خواتین کے وفد سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ہونے والی مختلف ملاقاتوں کے دوران کیا۔

حکومت کا بلوچستان میں پاک فوج، سول آرمڈ فورسز کو خصوصی اختیارات دینے کا فیصلہ

سیکورٹی فورسز شبہ پر کسی بھی مشکوک شخص کو قبل از وقت حراست میں لے سکیں گی، وفاقی کابینہ نے انسداد دہشتگردی ایکٹ 1997 میں ترمیم کرنے کی منظوری دیدی

دہشتگردی کیخلاف مزید موثر آپریشن کیلئے قانونی تحفظ ملے گا، خفیہ اداروں، قانون نافذ کرنے والے اداروں پر مشتمل مشترکہ تحقیقاتی ٹیمیں تشکیل دی جاسکیں گی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی حکومت نے بلوچستان میں سیکورٹی صورتحال کے تناظر میں پاک فوج، سول آرمڈ فورسز کو خصوصی اختیارات دینے کا فیصلہ کرلیا، کابینہ ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت کے بلوچستان میں سیکورٹی صورتحال کے تناظر میں اہم فیصلے کیے گئے، سیکورٹی فورسز دہشتگردی کے شبہ پر کسی بھی مشکوک شخص کو قبل از وقت حراست میں لے سکے گی، وفاقی کابینہ نے انسداد دہشتگردی ایکٹ 1997 میں......

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

ترمیم کرنے کی منظوری دے دی، انسداد دہشتگردی ایکٹ 1997 میں سیکشن ڈبل ون ڈبل ای کی ترمیم کیلئے قانون سازی ہوگی، سیکورٹی فورسز کو دہشت گردی کیخلاف مزید موثر آپریشن کیلئے قانونی تحفظ ملے گا، خفیہ اداروں، قانون نافذ کرنے والے اداروں پر مشتمل مشترکہ تحقیقاتی ٹیمیں تشکیل دی جاسکیں گی، جے آئی ٹیز جامع تحقیقات کریں گی

ایف سی بلوچستان کی جانب سے شہداء کی قبروں پر سلامی

خصوصی دعائیں، شہدائے بلوچستان کی عظمت کو خراج تحسین، فاتحہ خوانی کی گئی

کوئٹہ (این این آئی) ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں واقع شہداء کی قبروں پر سلامی پیش اور خصوصی دعائیں کی گئی۔ شہدائے بلوچستان کی عظمت کو سلام پیش کرنے کے لئے یوم دفاع کے موقع پر بلوچستان کے......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

شہداء کے خاندانوں نے جذبہ حب الوطنی میں سب کو پیچھے چھوڑ دیا، بلوچستان کے بہادر بلوچوں اور پشتونوں نے ملک پاکستان کی حفاظت کیلئے اپنی جانیں قربان کیں، دیں کئی شہری، خواتین اور بچے بھی دہشتگردی کا نشانہ بنے آج انہی قربانیوں کا ثمر ہے کہ ہم امن وامان اور سکون کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

حکومت کی جانب سے کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس کا اجراء اہم قدم ہے، کمشنر کوئٹہ

کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس کے تمام مراحل آسان بنائے جائیں گے، حمزہ شفقات

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کی زیر صدارت کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس کے اجراء کے حوالے سے حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے حوالے سے اجلاس منعقد، اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ محمد انور کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کوئٹہ وقار کاکڑ اور اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ کے علاوہ محکمہ داخلہ اور نادرا کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس کے اجراء میں حائل رکاوٹوں، طریقہ کار اور عوامی سہولیات......

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

کے حوالے سے آگاہی حاصل کی گئی۔ اس کے علاوہ کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس کے اجراء کے عمل کو تیز اور آسان بنانے کے حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ رولز میں تبدیلی کی جائے گی تاکہ لوگ زیادہ سے زیادہ کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس حاصل کر سکیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس کا اجراء ایک اہم قدم ہے

Scanned with CamScanner

اسپیکر اسمبلی اور آئی جی پولیس کا سیکورٹی امور پر تبادلہ خیال

اسمبلی سیکرٹریٹ آمد پر پولیس سربراہ معظم جاہ انصاری کا پرتپاک استقبال

کوئٹہ (خ ن) اپنی حالیہ تعیناتی کے بعد بلوچستان کے انسپکٹر جنرل معظم جاہ انصاری نے بلوچستان کے اسپیکر عبدالخالق خان اچکزئی سے اسمبلی سیکرٹریٹ میں .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کو درپیش چیلنجز اور سیکیورٹی سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بلوچستان میں کانگو وائرس کے مزید 2 کیسز سامنے آگئے

55 سالہ عبدالحمید اور 60 سالہ خان محمد فاطمہ جناح ہسپتال میں زیر علاج

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں کانگو وائرس کے مزید 2 کیسز سامنے آگئے جس کے بعد رواں سال صوبے سے رپورٹ ہونے والے کیسز کی تعداد 26 ہوگئی .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

جن میں 5 مریض زندگی کی بازی ہار گئے۔ ذرائع کے مطابق کوئٹہ سے 55 سالہ عبدالحمید اور لورالائی سے 60 سالہ خان محمد کو کانگو وائرس کے شبے میں گزشتہ روز فاطمہ جناح ہسپتال لایا گیا۔

بلوچستان میں پاکستان پولیس سروس کی 38 فیصد پوسٹیں خالی

پی ایس پی کی 108 منظور شدہ پوسٹوں پر صرف 55 افسران تعینات

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے صوبے میں انتظامی افسران کی کمی کے اعداد و شمار تیار کر لئے، صوبے کے مختلف محکموں میں وفاقی سروسز کے 50 فیصد .... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

سے افسران کی کمی کا سامنا۔ محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی بلوچستان کی جانب سے گزشتہ ہفتے صوبے میں ایکسیس کمیٹی کے اجلاس کے بعد افسران کی کمی کی فہرست تیار کر لی گئی ہے۔ حکومت بلوچستان کے اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان میں پاکستان پولیس سروس کی 38 فیصد پوسٹیں خالی ہیں

صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ کے حکم پر سائل کی دادرسی کر دی گئی

دادرسی پر شکایت کنندہ نے صوبائی محتسب بلوچستان کو شکریہ کا خط ارسال کر دیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ کے حکم پر سائل کی دادرسی کی گئی۔ شکایت کنندہ محمد عرفان نے صوبائی محتسب کے دفتر میں مقدمہ درج کرایا کہ انکا والد بی اینڈ آر ڈیپارٹمنٹ میں بطور نائب قاصد دوران سروس انتقال کر گئے۔ متعلقہ محکمے میں اس نے اپنی تقرری کے لیے لواحقین کوٹہ پر درخواست جمع کرائی تھی لیکن عدالت کی جانب سے گزشتہ پابندی کے باعث محکمہ نے اس پر غور نہیں کیا اور اب جبکہ لواحقین کوٹہ بحال کر دیا گیا ہے۔ اس کی تقرری میں تاخیر ہوئی ہے۔ انہوں نے ہدایت جاری کرنے کی درخواست کی۔

کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیشرفت تیز کرنے کی ہدایات

تمام متعلقہ محکموں کے درمیان کوارڈینیشن کو بہتر بنایا جائے، کوئٹہ شہر کی بہتری کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ضروری ہے، کمشنر کوئٹہ ڈویژن

ترقیاتی منصوبوں کی مانیٹرنگ کے لیے جی آئی ایس میپنگ سسٹم بارے اقدامات کیے جائیں گے تاکہ کام کی پیشرفت تیز اور رکاوٹوں کو جلد دور کیا جا سکے

افسران پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنائیں، عوامی فلاح کے منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ ترقیاتی سکیموں میں تمام حائل رکاوٹوں کو دور کر کے کام کی بروقت تکمیل کو ممکن بنایا جائے۔ اس حوالے سے تمام متعلقہ محکمے اور ادارے باہمی اشتراک اور تعاون سے اقدامات اٹھائیں تاکہ ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکے۔ اس کے علاوہ عوامی فلاح کے منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے کوارڈینیشن کمیٹی کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد کے علاوہ میٹروپولیٹن کارپوریشن، واسا، کیسکو، سوئی سدرن، پی ڈی اے، کیو ڈی اے، این ایچ اے، پی پی ایچ آئی اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے مزید کہا کہ تمام متعلقہ محکموں کے درمیان کوارڈینیشن کو بہتر بنا کر ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیشرفت کو تیز کیا جائے گا۔ کوئٹہ شہر کی بہتری کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ضروری ہے تاکہ کام میں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں بغیر اجازت کھدائی اور روڈ کٹنگ کی اجازت نہیں۔ اس سلسلے میں تمام متعلقہ ادارے اور محکمے پیشگی اجازت حاصل کریں۔ اس کے علاوہ ترقیاتی منصوبوں کی مانیٹرنگ کے لیے جی آئی ایس میپنگ سسٹم کے حوالے سے بھی اقدامات کیے جائیں گے تاکہ کام کی پیشرفت تیز، مشکلات اور رکاوٹوں کو جلد از جلد دور کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں متعلقہ افسران پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ ترقیاتی منصوبوں کے دوران یوٹیلیٹی سروسز کو منتقل کرنے کے لیے بھی جامع منصوبہ بندی اور فوری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ محکمے اور ادارے تمام منصوبوں کی تفصیلات، کام میں پیشرفت اور مشکلات کے حوالے سے اپنی رپورٹ جمع کریں۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] پراجیکٹ کا کام ایک ماہ میں مکمل کیا جائے تاکہ سوئی سدرن اور پی ٹی سی ایل [illegible] لائنیں شفٹ کرنے میں آسانی ہو۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 06 SEP 2024 Page No. 16

INTEKHAB QUETTA

حب: ترقیاتی منصوبوں کی منظوری میں تاخیر، میونسپل کارپوریشن کا دھواں دار اجلاس

اسکیموں کی منظوری کوئٹہ میں کمیشن دیئے بغیر ممکن نہیں، بعض کونسلرز نے دوران اجلاس بھانڈہ پھوڑ دیا

شہر میں صحت وصفائی کی زبوں حالی اور امن وامان کی بگڑتی صورتحال پر بھی کونسلران برس پڑے، مذمتی قرارداد منظور

حب (نمائندہ انتخاب) حب ترقیاتی منصوبوں کی منظوری میں تاخیر میونسپل کارپوریشن کے کونسلران کا دھواں دار اجلاس اسکیموں کی منظوری کوئٹہ میں کمیشن دیئے بغیر ممکن نہیں اجلاس میں بعض کونسلروں نے بھانڈہ پھوڑ دیا چیئرمین اور چیف آفیسر کو کوئٹہ جاکر منصوبوں کی منظوری کرانے کا مشورہ، حب شہر میں صحت وصفائی کی زبوں حالی اور امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر کونسلران برس پڑے چیئرمین بابو [illegible] کی بڑھتی ہوئی [illegible] کے خلاف کونسلران کی مذمتی قرارداد [illegible] بقیہ نمبر 4 صفحہ [illegible]

[illegible]

مچ میں سیلاب سے متاثرہ 18 انچ قطر کی پائپ لائن بحال نہ ہوسکی

18 انچ قطر کی گیس لائن کی مرمت آج مکمل ہونے کا امکان، پھر مچ کی پائپ لائن پر کام ہوگا

مچ (نامہ نگار) کوئٹہ و دیگر اضلاع کو جانے والی سیلاب سے متاثرہ 18 انچ قطر کی پائپ لائن اور مچ کی گیس بحال نہ ہونے سے معمولات زندگی شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ جمعہ کو سیلابی ریلے سے گیس کی مین پائپ لائن 18 انچ قطر اور مچ کی 4 انچ قطر پائپ لائن ٹوٹ گئی تھی اور کوئٹہ سمیت متعدد اضلاع کو گیس کی سپلائی منقطع ہو گئی تھی۔ بعدازاں گیس کمپنی کے عملے نے 12 انچ قطر کی گیس لائن سے محدود پیمانے پر گیس کی سپلائی بحال کی گئی تاہم ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود گیس کمپنی نے مین 18 انچ قطر اور چار انچ قطر مچ کی پائپ لائن کو مرمت کر کے بحال نہیں کیا مرمتی کام جاری ہے اس سلسلے میں گیس آفیسر مچ کے مطابق 18 انچ قطر کی لائن کی مرمت جمعہ کو مکمل ہو جائے گی اور اسی مشینری سے مچ کی گیس لائن کا کام شروع کیا جائے گا توقع امید ہے مچ کی گیس رات تک گیس بحال کردی جائے گی۔

بلوچ اور بلوچی سے لاعلم لوگ بلوچستان کا مسئلہ کیسے حل کرینگے، سینیٹر نسیمہ احسان

سردار اختر مینگل کا استعفیٰ بلوچستان کا مجموعی استعفیٰ سمجھا جائے اس سے بلوچستان کے سیاسی اور پارلیمانی نظام پر منفی اثرات مرتب ہوں گے

بلوچستان میں پارلیمانی سیاست کی گنجائش کم ہوتی جارہی ہے، صوبے میں شفاف الیکشن ہوتے تو بی این پی اکثریتی پارٹی کے طور پر سامنے آتی

اسلام آباد، کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کی سینیٹر سعیدہ نسیمہ احسان نے سینیٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سردار اختر جان مینگل بلوچستان کے توانا آواز تھے جوان کے کہنے پر عملدرآمد نہیں ہو سکیں لیکن سردار اختر جان مینگل نے بلوچستان کی آواز دکھ درد مسائل قومی سطح پر اجاگر کرتے تھے وہ توانا آواز اسمبلی سے رخصت ہونے پر مجبور ہوگیا ہے جس طرح بلوچستان میں الیکشن ہوئے وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے اگر بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

بلوچستان میں صاف اور شفاف الیکشن ہوتے تو اس میں کوئی شک نہیں کے بی این پی اکثریتی پارٹی طور پر سامنے آتی آج بھی بلوچستان میں سب سے بڑی پارٹی بلوچستان نیشنل پارٹی ہے جس [illegible]

[illegible]

ترقیاتی منصوبوں کی مانیٹرنگ، وزیراعلیٰ کی انسپکشن ٹیم لسبیلہ پہنچ گئی

ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کے حوالے سے میٹنگ، ٹیم ممبران کو بریفنگ بھی دی گئی

حب (نمائندہ انتخاب) چیف منسٹر انسپکشن ٹیم ممبران ترقیاتی منصوبوں کی مانیٹرنگ کیلئے تین روزہ دورے پر لسبیلہ پہنچ گئے سرکاری ذرائع ابلاغ کے جاری چند آوٹ کے مطابق جمعرات کے روز ممبران سی ایم آئی ٹی منظور حسین اور عبدالغفار اچکزئی کی زیر صدارت ڈپٹی کمشنر آفس لسبیلہ میں ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت سے متعلق میٹنگ کا انعقاد کیا گیا میٹنگ میں اے ڈی سی جنرل لسبیلہ محمد بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

وہ منظور شدہ پراجیکٹ پی سی ون کے مطابق روڈ منصوبے پر کام کریں دوران سروے سی ایم آئی ٹی انسپکشن ٹیم کو پراجیکٹ سائٹ پر محکمہ مواصلات وتعمیرات کے افسران نے بریفنگ میں بتایا کہ [illegible] روڈ پراجیکٹ کا تخمینہ لاگت [illegible] روپے ہے اور اس اہم پراجیکٹ کی کامیابی سے بروقت تکمیل [illegible] سے مشروط ہے پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے [illegible] سی ایم آئی ٹی نے محکمہ مواصلات وتعمیرات [illegible] کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ منصوبے پر پراجیکٹ پی سی ون کے مطابق تعمیراتی کام جاری رکھیں [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No 2

Dated: 06 SEP 2024 Page No. 17

محکمہ صحت بلوچستان میں 4 ارب 50 کروڑ سے زائد کی بے قاعدگیاں سامنے آگئیں

ٹیکسوں اور ڈیوٹیز کی مد میں 10 کروڑ 79 لاکھ روپے وصول نہیں کئے گئے، ایک کروڑ روپے کی جعلی ادائیگیاں کی گئیں

ایک کروڑ روپے سے زائد کا ریکارڈ غائب، غیر قانونی طور پر استعمال کی گئی رقم وصول کی جائے، آڈٹ رپورٹ میں سفارش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ صحت بلوچستان میں 4 ارب 50 کروڑ سے زائد کی بے قاعدگیاں سامنے آگئیں، ٹیکسوں اور ڈیوٹیز کی مد میں 10 کروڑ 79 لاکھ روپے وصول نہیں کئے گئے، ایک کروڑ روپے کی جعلی ادائیگیاں کی گئیں، ایک کروڑ روپے سے زائد (باقی صفحہ 5 نمبر 51)

کے اخراجات کا ریکارڈ غائب ہے، محکمانہ ذرائع کے مطابق مالی سال 2022-23 کے دوران مختلف فارمیشنز کے کئے گئے ٹیسٹ آڈٹ کے دوران محکمہ صحت میں ساڑھے 4 ارب روپے سے زائد کی بے قاعدگیاں اور غیر قانونی اخراجات سامنے آئی ہیں ذرائع کے مطابق محکمہ صحت نے ٹیکسوں اور ڈیوٹیز کی مد میں 10 کروڑ 79 لاکھ روپے وصول نہ کرنے سمیت ایک کروڑ روپے کی جعلی ادائیگیاں کی ہیں، محکمہ نے آڈٹ کے دوران ایک کروڑ روپے سے زائد کے اخراجات کا ریکارڈ پیش نہیں کیا، محکمانہ ذرائع نے بتایا ہے کہ آڈٹ رپورٹ میں ذمہ داروں کیخلاف کارروائی اور غیر قانونی طور پر استعمال ہونے والی رقم وصول کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

Scanned with CamScanner

الوداع پارلیمنٹ! پاکستان میں قانون کی حکمرانی ہوئی تو دوبارہ ملیں گے، سردار اختر مینگل

تمام سیاسی جماعتوں نے میرا استعفیٰ قبول کرنے سے انکار کر دیا، میں پارلیمنٹ میں رہنے کا خواہشمند نہیں، اپنے ضمیر کی آواز پر فیصلہ کیا

سیاسی جماعتیں، حکومت مجھ سے نہیں بلوچ عوام سے معافی مانگے، امید ہے بہت دیر ہونے سے پہلے دوسروں کو احساس ہو جائے گا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) کے سربراہ سردار اختر مینگل نے رسمی طور پر پارلیمنٹ کو الوداع کہہ دیا۔ سردار اختر مینگل نے سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں پارلیمنٹ کو الوداع کہتے ہوئے لکھا تمام سیاسی .... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

جماعتوں نے میرا استعفیٰ قبول کرنے سے انکار کر دیا، میں پارلیمنٹ میں رہنے کا خواہشمند نہیں، سیاسی جماعتیں سمجھتی ہیں وہ مجھ سے معافی مانگ کر راضی کر سکتی ہیں، سیاسی جماعتیں، حکومت مجھ سے معافی مانگنے کی بجائے بلوچ عوام سے معافی مانگے، میں صرف اختر مینگل نہیں بلکہ عوام کا حصہ ہوں، بلوچ عوام سے صلح کرنے والے مجھ سے صلح کریں گے، میری کسی سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں، اختر مینگل نے کہا میں نے اپنے ضمیر کی آواز پر پارلیمنٹ چھوڑنے کا فیصلہ کیا، بلوچستان کے مسئلے پر سیاسی جماعتوں، حکومتوں کو سمجھانے کی بہت کوشش کی۔

اپوزیشن نے بلوچستان کی صورتحال پر پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس بلانے کی تجویز دیدی

بلوچستان میں امن و امان کی خاطر حکومت، اپوزیشن کو ایک پیج پر ہونا چاہیے، سپیکر قومی اسمبلی کے چیمبر میں ہونے والی ملاقات میں فیصلہ

قومی سلامتی کی پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس بلانے پر غور، حکومت، اپوزیشن کے درمیان سردار اختر مینگل کو استعفیٰ واپس لینے کیلئے منانے پر بھی اتفاق

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اپوزیشن نے بلوچستان کی صورتحال پر پارلیمنٹ کا ان کیمرہ مشترکہ اجلاس بلانے کی تجویز دیدی، سپیکر قومی اسمبلی کے چیمبر میں اپوزیشن اور حکومتی وفد کے درمیان ملاقات ہوئی۔ بلوچستان کی موجودہ صورتحال اور قومی سلامتی کے معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا، ذرائع کے مطابق اپوزیشن نے ملاقات کے دوران بلوچستان کی موجودہ صورتحال پر ان کیمرہ مشترکہ اجلاس بلانے کی تجویز دی، ملاقات میں اتفاق کیا گیا بلوچستان میں امن و امان کی خاطر حکومت، اپوزیشن کو ایک پیج پر ہونا چاہیے، ملاقات میں قومی سلامتی کی پارلیمانی کمیٹی .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

کا اجلاس بلانے پر بھی غور کیا گیا، حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سردار اختر مینگل کو استعفیٰ واپس لینے کیلئے منانے پر بھی اتفاق ہوا۔

اختر مینگل کا استعفیٰ ڈوبتی ناؤ کو تنکے کا سہارا دینے کے مترادف ہے، شفیق مینگل

بلوچ یکجہتی کمیٹی اور بی ایل اے مجید بریگیڈ کا بیانیہ ایک ہی سمت پر جا رہے ہیں

جبری گمشدگی غلط ہے قانون کے مطابق لوگوں کو عدالتوں میں پیش کر کے پرکھا جائے، انٹرویو

کوئٹہ (این این آئی) بحالاوان عوامی مینگل کے سربراہ میر شفیق الرحمان مینگل نے کہا ہے کہ سردار اختر مینگل کا قومی اسمبلی سے استعفیٰ ڈوبتی ناؤ کو تنکے کا سہارا دینے کے مترادف ہے ان کی جماعت بلوچستان میں غیر مقبول ہو چکی ہے، بلوچستان میں 70 لوگ شہید ہوئے مگر میڈیا اور سیاسی جماعتوں نے ایک استعفیٰ کو اہمیت دی بلوچستان .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان ہے اس وقت صوبے میں بدترین دہشتگردی ہے امید ہے ریاست حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اس سے مضبوطی سے نمٹیں گے وزیر اعلیٰ کا وژن اچھا ہے وہ چاہتے ہیں کہ لوگ بلوچ اور ... یونیورسٹی میں پڑھیں ... انہیں تعلیم سے دور کر کے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، بلوچ یکجہتی کمیٹی اور بی ایل اے مجید بریگیڈ کا بیانیہ ایک ہی سمت پر ہے، یہ بات انہوں نے ایک انٹرویو میں کی۔

پشتون عوام کیساتھ امتیازی سلوک برداشت نہیں، عبدالرحیم زیارتوال

ہر شعبہ زندگی میں پشتون عوام کے حقوق غصب کئے جا رہے ہیں، پشتونوں کیلئے حالیہ بجٹ میں آٹے میں نمک کے برابر بھی سکیمات نہیں، پشتونخوا میپ

کوئی بھی ادارہ آئینی دائرہ کار کا پابند نہیں، ملک میں اداروں کے درمیان ٹکراؤ جاری ہے، ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، عبدالقہار خان ودان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتون عوام کے ساتھ جاری امتیازی سلوک کسی صورت قابل برداشت نہیں، ہر شعبہ زندگی میں پشتون عوام کے حقوق غصب کئے جا رہے ہیں، حالیہ وفاقی و صوبائی بجٹ میں پشتونوں کو پسماندگی کی جانب دھکیلنے اور انہیں ہر قسم کی ترقیاتی سکیمات سے محروم کرنے اور حالیہ بجٹ میں آٹے میں نمک کے برابر بھی پشتونوں کیلئے سکیمات شامل نہیں، پشتون بلوچ مشترکہ صوبے میں دونوں اقوام کی برابری ناگزیر ہے، پارٹی کا رکنان کوئٹہ میں 23 ستمبر پشتون عالمی ثقافت کے .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

پاک افواج ملکی بقاء و دفاع کی ضامن ہیں، ثمینہ ممتاز زہری

بھارت ازلی دشمن وامن مخالفین نے آج تک پاکستان کو تسلیم نہیں کیا، بیان

کوئٹہ (آن لائن) افواج پاکستان ملکی بقاء و دفاع کی ضامن ہیں اور ہر برے وقت میں افواج پاکستان نے ثابت کیا کہ وہ دنیا کی عظیم فوج ہے ان خیالات کا اظہار چیئرپرسن سینٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے یوم دفاع پاکستان کے موقع پر پاکستانی قوم اور افواج پاکستان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ دشمن کئی بار ہمارے ارادے آزما چکا ہے لیکن پاک فوج کے ہوتے ہوئے اسے ہر بار ناکامی .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

دن اور 7 اکتوبر کے شہداء، شہیوں اور 11 اکتوبر کے شہداء امن کی برسیوں کی مناسبت سے منعقدہ اجتماعات، جلسوں کی تیاریوں اور کامیابی کیلئے شب و روز محنت اور لگن سے کام کریں گے۔

کا سامنا کرنا پڑا آئندہ بھی اسے ناکامی کا ہی سامنا کرنا پڑے گا سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ آج ہم جنگ ستمبر 1965ء کی فتح کا جشن منا رہے ہیں جس میں ہم نے رات کے اندھیرے میں پاکستان پر حملہ کرنے والے دشمن بھارت کو شکست سے دوچار کیا اور لازوال فتح حاصل کی لیکن یہ کہنا بجا ہوگا کہ ہم آج تک حالت جنگ میں ہیں ہمارے ازلی دشمن اور امن کے مخالفوں نے آج تک پاکستان کو تسلیم نہیں کیا انہوں نے کہا کہ پاکستان بننے سے امن کا دشمن ... پاکستان بین الاقوامی طاقتوں کے نشانے پر رہا اور اب تک ہے ہمارے ازلی دشمن بھارت نے روز اول سے پاکستان کو دل سے تسلیم نہیں کیا اور وہ پاکستان کے خلاف سازشوں میں مصروف رہتا ہے تاکہ اپنے مذموم مقاصد حاصل کر سکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated: 06 SEP 2024 Page No. 1

مشرقی بائی پاس فائرنگ سے ایگل اسکواڈ کا جوان زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس پر راہزنوں کی ایگل اسکوارڈ کے اہلکاروں پر فائرنگ سے ایک جوان زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق عبدالخالق شہید تھانے کے ایگل اسکوارڈ کے اہلکار جمعرات کی شب مشرقی بائی پاس پر معمول کی گشت کر رہے تھے اسی دوران دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار راہزنوں نے ایک شہری سے موبائل فون چھیننے کی کوشش تاہم ایگل اسکوارڈ کے اہلکاروں کو دیکھ کر فرار ہونے لگے جوانوں نے راہزنوں کا تعاقب کیا اسی دوران راہزنوں نے ایگل اسکوارڈ کے جوانوں پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ہیڈ کانسٹیبل عنایت اللہ زخمی ہوگیا جبکہ ملزمان فرار ہوگئے۔ پولیس نے زخمی اہلکار کو ہسپتال منتقل کر کے علاقے کے گھیرے میں لیکر ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

INTEKHAB QUETTA

لورالائی' ٹرانسفارمر کا مبینہ چور کرنٹ لگنے سے جاں بحق

لورالائی (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع لورالائی میں ٹرانسفارمر کا مبینہ چور بجلی کا کرنٹ لگنے سے جان کی بازی ہار گیا ہے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز لورالائی میں کلی سکھر شیخان میں مبینہ طور پر ٹرانسفارمر چور مومن خان واردات کے دوران کرنٹ لگنے سے جان کی بازی ہار گیا ہے جن کی نعش کو ٹیچنگ اسپتال لورالائی میں ضابطے کی کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ اس بابت مزید تفتیش کی جارہی ہے۔

کوئٹہ یٹ روڈ پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ یٹ روڈ پر پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ ایک شخص جان بحق، پولیس کے مطابق کوئٹہ یٹ روڈ پر پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ ایک شخص جان بحق ہوگئے فائرنگ کے بعد ملزمان فرار ہوگئے، لاش ضروری پوسٹ مارٹم کیلئے سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

مسلح افراد نقدی وٹریکٹر ٹرالی چھین کر فرار، مزاحمت پر 2 افراد زخمی

ژوب (آن لائن) گزشتہ شب مینا بازار کے قریب مزار عبداللہ زئی لیویز کے علاقے میں مسلح افراد نے ٹریکٹر ڈرائیور اور سوار شخص شمس اللہ کو زخمی کر کے نقدی اور ٹریکٹر ٹرالی چھین کر فرار ہوگئے ٹریکٹر ٹرالی میں 75 بوری پیاز لوڈ تھی۔

بھاگ شہر میں گزشتہ ایک ہفتے سے گیس مکمل بند، عوام اذیت سے دوچار

پریشر میں کمی کے باعث عوام پہلے ہی پریشان تھے، اب پائپ لائنوں میں پانی کا بہانہ بنا کر بالکل بند کر دیا ہے

گیس کا عملہ گھروں میں بیٹھ کر خالی ہوا کا بل بھیج نے لگے ہزاروں روپے کے بلوں نے عوام کے ہوش اڑا دیئے

بھاگ (نامہ نگار) بھاگ شہر میں گزشتہ ایک ہفتے سے گیس مکمل بند ہونے سے عوام شدید اذیت سے دوچار ہیں ویسے تو کافی عرصہ سے بھاگ شہر میں گیس پریشر میں کمی کے باعث عوام ذہنی دو اذیت سے دوچار تھے ہی لیکن گزشتہ ایک ہفتہ سے وہ گیس بھی پائپ لائنوں میں پانی کا بہانہ بنا کر بالکل بند کر دیا گیس گیس کی بحالی کا گیس عملہ بھی بے خبر ہے گیس کا عملہ گھروں میں بیٹھ کر خالی ہوا کا بل بھیج نے لگے ہزاروں روپے کے بلوں نے عوام کے ہوش اڑا دیئے بلوچستان سے نکلنے والی گیس سے علاقے کے رہائشیوں کو جان بوجھ کر محروم رکھنا ظلم کے مترادف ہے گیس کی بندش سے خواتین کو امور خانہ داری میں شدید مشکلات کا سامنا ہے متبادل ایندھن سے خواتین آنکھ و دیگر بیماریوں کا شکار ہونے لگیں گیس حکام کو بار بار آگاہی کے باوجود گیس حکام پر جوں تک نہیں رینگتی عوامی حلقوں کا اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق بھاگ شہر میں ایک ہفتے سے گیس مکمل بندش سے خواتین کو امور خانہ داری میں شدید مشکلات کا سامنا ہے بھاگ شہر میں گزشتہ کئی سالوں سے گیس پریشر کی شدید کمی کا سامنا ہے لیکن حکام گیس پریشر بڑھانے کے بجائے گیس پائپ لائن میں پانی کا بہانہ بنا کر مکمل بند کر دیا گیس پریشر کب بحال ہوگا اس سے گیس حکام بھی بے خبر ہیں اس حوالے سے شہریوں کا کہنا ہے گھروں میں گیس میٹر تو موجود ہیں لیکن گیس کا نام نشان نہیں اور عوام خالی ہوا کا ہزاروں روپے بل بھرنے پر مجبور ہیں گیس کی بندش کی وجہ سے خواتین کو امور خانہ داری میں ذہنی کوفت کا سامنا ہے بچے اسکول اور بڑے دفاتر بغیر ناشتہ کیے جانے پر مجبور ہیں خواتین متبادل ایندھن کے استعمال سے امراض چشم میں مبتلا ہو رہی ہیں جبکہ شہر میں بل ڈسٹی بیوٹر نہ ہونے کی وجہ سے صارفین کو بروقت بل کی ادائیگی میں شدید دشواری کا سامنا ہے عوامی حلقوں نیوز پر اعلیٰ چیف سیکریٹری اور دادرسی کے اعلیٰ اداروں سے بھاگ میں گیس کی بندش کا نوٹس لیکر ذمہ داروں کا تعین اور بھاگ شہر میں گیس فراہم کرنے کے اقدامات کی اپیل کی ہے

بلوچستان میں صرف دن کے اوقات میں بسیں چلانے کی اجازت، مسافر پریشان

حکومت مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو سیکورٹی فراہم کرنے کے لیے اقدامات کرے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں صوبائی حکومت اور انتظامیہ کا صوبے میں دن کے اوقات میں مسافر بسیں چلانے کا فیصلہ، حکومتی فیصلے کے باعث مسافروں کو مشکلات کا سامنا۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں صوبائی حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے سکیورٹی وجوہات کی وجہ سے پبلک ٹرانسپورٹ کو صرف دن کے اوقات میں چلانے کے فیصلے کے بعد مسافروں کو مشکلات اور پریشانی کا سامنا ہے مسافروں کا کہنا ہے کہ صرف دن کے اوقات میں بسیں چلانے کی وجہ سے مشکلات اور پریشانی کا سامنا ہے ان کا کہنا ہے کہ رات کو ایمرجنسی کی صورت میں سفر کرنے میں مشکل درپیش ہے شام یا رات کو ایمرجنسی کی صورت میں اگلے دن صبح یا دوپہر تک انتظار کرنا پڑیگا، انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت مسافر بسوں کو 24 گھنٹے چلانے کیلئے ٹرانسپورٹرز اور شاہراہوں پر سکیورٹی فراہم کرے۔ اس سے قبل بولان میں تخریب کاری کی وجہ سے ریلوے پل تباہ ہونے کے باعث اندرون ملک کیلئے پہلے ہی ٹرین سروس بند ہے جس کی وجہ سے مسافر بسوں پر مسافروں کا رش بڑھ گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

دفاع وطن ہر چیز سے مقدم: درپیش چیلنجز اور ہماری ذمہ داریاں

بلوچستان سمیت ملک بھر میں آج یوم دفاع منایا جارہا ہے چھ ستمبر 1965ء کو ہمارے ازلی اور بزدل دشمن نے ہم پر چڑھائی کرتے ہوئے ہمیں زیر کرنے کی کوشش کی تھی اور پاکستان پر جنگ مسلط کردی مگر پاکستان کے بہادر و جانباز جوانوں نے جس شاندار انداز میں ارض وطن کا دفاع کیا وہ پوری دنیا کے لئے ایک مثالی حیثیت کا حامل ہے اس جنگ میں پاک فوج کے شانہ بشانہ پوری قوم نے بہادری کی بے مثل داستانیں رقم کیں آج اسے دن کی یاد منائی جارہی ہے چھ ستمبر یوم دفاع پاکستان ۔ دراصل اس معرکے کی یاد دلاتا ہے جس میں بھارت کے تمام عزائم خاک میں مل کر رہ گئی آج پورے ملک میں مختلف تقاریب منعقد ہوں گی اور پوری قوم اپنے شہداء اور غازیوں کو خراج عقیدت اور تحسین پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کرے گی دفاع وطن کے لئے ہم سب اپنا انفرادی اور اجتماعی کردار احسن طریقے سے نبھاتے ہوئے پاکستان کو ناقابل تسخیر بنائے رکھیں گے اور پاکستان کو ترقی خوشحالی اور استحکام کی منزل تک پہنچا کر دم لیں گے زندہ قومیں اپنے قومی ایام اسی جوش جذبے اور عہد پیہم کی تجدید کے ساتھ مناتی ہیں کہ ضرورت پڑی تو ہم تن من دھن ہر طرح سے قوم اور وطن کا دفاع کریں گے یہ دن جہاں پاکستان کے خلاف بھارت کی جنگی ناکامی کی یاد دلاتا ہے وہاں یہ دن ہمارے قومی جذبے کے باافتخار دن کی بھی یاد دلاتا ہے یہ دن شہدا کے اہل خانہ سے یکجہتی کے اظہار کا بھی دن ہے اور اس عہد کی تجدید کا بھی دن ہے کہ ہم سب مل کر ارض پاک کو ترقی اور خوشحالی کی منزل تک پہنچانے اور اسے ناقابل تسخیر بنائے رکھنے کے لئے قومی قیادت کے شانہ بشانہ موجود رہیں گے ۔ چھ ستمبر انیس سو پینسٹھ ہماری قومی تاریخ کا انتہائی اہم اور یادگار دن ہے جو ہمیں ان ایام کی یاد دلاتا ہے جب پاکستان کی بہادر فوج اور پوری قوم نے متحد ہو کر بھارتی جارحیت کے خلاف اپنی آزادی اور قومی وقار کا دفاع کیا کسی بھی ملک کی افواج اس کی خودمختاری اور سلامتی کی محافظ ہوتی ہیں سو ضروری ہے کہ ہم دفاع وطن کے لئے اپنی فورسز کا ساتھ دیں انیس سو پینسٹھ میں پاکستانی قوم نے جس جرات ہمت بہادری اتحاد اور اتفاق و یکجہتی کا مظاہرہ کیا وہ اپنی مثال آپ ہے آج انسٹھ برس بعد بھی حالات چنداں نہیں بدلے ہمارا ازلی دشمن آج بھی ہمیں نقصان پہنچانے کے درپے ہے ملک میں جو دہشت گردی ہوتی رہی ہے اس میں بھارت کے ملوث ہونے کے شواہد گاہے بگاہے میڈیا پر آتے رہے ہیں ابھی گزشتہ دنوں بھی بلوچستان اسمبلی میں مذمتی قرارداد پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کہا کہ دہشت گردی کے پیچھے بھارت اور اس کی خفیہ ایجنسی ملوث ہے آج کے دن کی مناسبت سے گورنر اور وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے الگ الگ پیغامات میں اس دن کی اہمیت وافادیت پر بات کرتے ہوئے اس حقیقت کو اجاگر کیا ہے کہ ہم اپنے قومی ہیروز کو یاد رکھیں اور ان کی قربانیوں کو فراموش نہ کریں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہمیں اپنے عظیم شہداء کی قربانیوں کو یاد رکھنا چاہئے ہمیں اپنے ملک کی سالمیت کے تحفظ، دفاع اور تحفظ کے لئے اپنے عہد کی تجدید کرنی چاہئے ہم اس یوم دفاع پر ہم اپنی مسلح افواج اور پوری قوم کی بہادری اور عزم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جو جارحیت کے خلاف متحد ہو کر کھڑی ہوئیں ہم ان کی روایت کو جاری رکھنے کا عہد کرتے ہیں، اسی جذبے اور عزم کو برقرار رکھتے ہوئے جس نے 6 ستمبر 1965 کو دشمن کے حملے کے جواب میں ہماری قوم کی تعریف کی تھی گورنر نے کہا کہ آیئے ہم اپنی قوم کے ان ہیروز کی قربانیوں کی یاد تازہ کرتے ہیں اور یہ عزم رکھتے ہیں کہ ہم ہمیشہ اپنے ملک و قوم کا سر فخر سے بلند کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے اسی طرح وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یوم دفاع کی مناسبت سے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ جو ہمیں اپنے پیارے وطن کے تحفظ، سالمیت اور دفاع کے لئے اجتماعی قومی جذبہ اور عزم کو ہمیشہ قائم رکھنے کا درس دیتا ہے جس کا مظاہرہ پوری قوم نے 6 ستمبر 1965 کی جنگ کے دوران کیا کہ جس دن ہماری بہادر مسلح افواج اور پوری قوم نے متحد ہو کر یہ ثابت کر دیا کہ اتحاد اتفاق اور ایمان کی طاقت کے سامنے ہتھیاروں یا تعداد کی کثرت کوئی معنی نہیں رکھتی یہ وہ تاریخی دن تھا کہ جب ہماری افواج نے دشمن کے قدم اکھاڑ دیئے اور مادر وطن کے دفاع کے لئے سیسہ پلائی دیوار بن گئے عددی تعداد میں کم ہونے اور جنگی سامان کی قلت کے باوجود ہماری افواج نے جذبہ ایمانی جوان مردی جرات اور بہادری کا عظیم الشان مظاہرہ کیا اور بھارتی افواج کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا وزیراعلیٰ نے کہا کہ قیام پاکستان سے لے کر آج تک ہماری بہادر افواج نے ملک اور قوم کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور ملک کو ہمیشہ دشمن کی میلی نگاہوں سے محفوظ بنایا ہے یوم دفاع اس عہد کی تجدید ہے کہ ہم اپنے عظیم شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے اور ہمیشہ اپنے ملک کے دفاع ترقی سالمیت اور استحکام کے لیے اجتماعی طور پر بحیثیت محب وطن پاکستانی اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے آج کا دن بہت ہی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس طرح کے ایام اپنے پیچھے ایک تاریخی پس منظر کے حامل ہوتے ہیں تئیس مارچ کا دن ہمیں اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ جب مسلمانان برصغیر نے الگ اسلامی مملکت کے قیام کی قرارداد پاس کی اور پھر دن رات جدوجہد کر کے سات سال کے قلیل عرصے میں اپنے ہدف کو حاصل کیا چودہ اگست کا دن ہمیں اپنی آزادی کے دن کی یاد دلاتا ہے جب مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کے آگے اپنے وقت کی سپر پاور گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو گئی اسی طرح چھ ستمبر کا دن جنگ ستمبر کی یاد دلاتا ہے اور اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ دفاع وطن ہر چیز سے مقدم ہے اس جنگ میں ہم نے اپنے سے کئی گنا بڑا دشمن کو ناکوں چنے چبوائے اور وہ دم دبا کر بھاگنے پر مجبور ہوا ہے آج ہمیں جن حالات کا سامنا ہے دہشت گردی کا ناسور ہو یا پھر سیاسی و معاشی عدم استحکام چھوٹے بڑے جتنے بھی مسائل ہیں ان کا حل اتحاد و اتفاق ہی میں پوشیدہ ہے پس ہمیں اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے بحیثیت پاکستانی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے ان کی بجا آوری یقینی بنانی ہے پھر دنیا کی کوئی بھی طاقت ہمیں نیچا نہیں دکھا سکتی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No 5

Dated: 06 SEP 2024 Page No. 22

بلوچستان: آل پارٹیز کانفرنس کی تجویز

محمود خان اچکزئی کی سربراہی میں متحدہ اپوزیشن کے اجلاس میں بلوچستان کے معاملے پر آل پارٹیز کانفرنس بلانے پر مشاورت ہوئی ہے۔ اجلاس میں شریک رہنماؤں نے بلوچستان میں سکیورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بی این پی مینگل کے ساجد ترین، پی ٹی آئی رہنما اسد قیصر، محمود خان اچکزئی اور دیگر نے اجلاس میں کہا کہ تحریک تحفظ آئین فوری طور پر اے پی سی بلانے کا مطالبہ کرتی ہے۔ سابق سپیکر اسد قیصر نے کہا کہ وہ قومی اسمبلی کے سپیکر سے ملاقات کریں گے اور ان سے بلوچستان پر اے پی سی بلانے سمیت کارروائی کرنے پر زور دیں گے۔ انہوں نے اختر مینگل کے قومی اسمبلی سے استعفیٰ کو افسوسناک پیش رفت قرار دیا۔ انہوں نے بلوچستان پر سنجیدہ بحث کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے خبردار کیا کہ دشمن اس صورتحال کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ پی ٹی آئی رہنما لطیف کھوسہ نے حکومت کی معاشی پالیسیوں اور آئین میں ترمیم کی کوششوں کو تنقید کا نشانہ بنایا جس سے ان کے بقول بڑے پیمانے پر عوام میں تشویش پائی جاتی ہے۔

بلوچستان میں ایک شورش برپا ہے۔ علیحدگی پسند اور مختلف مذہبی عسکریت پسند گروپوں کی طرف سے صوبے میں تشدد کی کارروائیاں تیز ہو رہی ہیں۔ عسکریت پسندوں کی زد میں ایرانی سیستان، پاکستانی بلوچستان اور جنوبی افغانستان کا بلوچ علاقہ ہے۔ قدرتی وسائل سے مالا مال، یہ پاکستان کا سب سے بڑا، کم آبادی والا اور سب سے کم ترقی یافتہ صوبہ ہے۔ مسلح گروپ صوبے کے قدرتی وسائل پر زیادہ کنٹرول اور سیاسی خود مختاری کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ان گروپوں کو کئی بین الاقوامی قوتوں کی مدد حاصل ہے جو خطے میں اپنے مفادات کے تحفظ کے لئے ان گروپوں کو استعمال کرتی ہیں۔ بلوچ علیحدگی پسندوں نے صوبے بھر میں دیگر نسلوں اور علاقوں کے لوگوں پر حملے کیے ہیں۔ اس سے صوبے میں ترقیاتی عمل متاثر ہو رہا ہے، شہریوں کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے حکومت کی ناکافی کوششیں مزید کم پڑ رہی ہیں۔ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کے دوران، بلوچستان میں، کم از کم کوئٹہ اور شمالی بلوچستان کے دیگر چھوٹے شہروں میں رائے عامہ نمایاں طور پر پاکستان کے حق میں تھی۔ کانگریس جس نے ہندوؤں اور کچھ مسلمانوں کی حمایت حاصل کر رکھی تھی، یہ محسوس کرتے ہوئے کہ جغرافیائی اور آبادیاتی مجبوریاں صوبے کو نئے آزاد ہندوستان میں شامل کرنے کی اجازت نہیں دیں گی، نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں علیحدگی پسند عناصر کی حوصلہ افزائی شروع کر دی۔ قوم پرستی کے تصور کو صدیوں کے علاقائی رشتوں کو روندنے کے لئے استعمال کیا گیا۔ نفرت پھیلائی گئی۔ اس نفرت اور تعصب کی گرفت کے ساتھ اصلاح کی حکمت عملی پیش نہ کرنا حکومتوں کی غفلت ہے۔ اس غفلت کا خمیازہ پاکستان بھگت رہا ہے۔

یہ تاریخی سچ ہے کہ خان آف قلات نے تحریک پاکستان کی بھرپور حمایت کی۔ بعد میں ان کی جانب سے متضاد موقف کی اطلاعات بھی آنے لگیں تاہم لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے واضح کیا کہ برطانوی بالادستی کے خاتمے کے بعد ریاستوں کو اپنی جغرافیائی اور آبادیاتی مجبوریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بھارت یا پاکستان میں شامل ہونا پڑے گا۔ یہ ایک قانونی عمل تھا جس میں کوئٹہ، قلات اور بلوچستان کے دیگر علاقوں کے لوگوں کی رائے پاکستان کے حق میں تھی۔ حالیہ دنوں میں بلوچ خواتین پر جرائم میں ملوث ہونے کی رپورٹس سامنے آئی ہیں، کچھ لوگوں کا دعویٰ ہے کہ لوگوں کے حقوق کے لیے ایک مثالی سیاسی جدوجہد شروع کرنے والا گروہ جبر اور اغوا کاروں میں بدل گیا ہے۔ یہاں تک کہ مقامی لوگوں کی عصمت دری کرنا۔ حکومتی سکیموں کے باعث بعض بلوچ عسکریت پسندوں نے ہتھیار ڈالے ہیں۔ اپریل 2016 میں، چار عسکریت پسند کمانڈروں اور 144 عسکریت پسندوں نے مفاہمت کے تحت ہتھیار ڈال دیے تھے۔ اگست 2016 تک 600 باغی مارے گئے اور 1,025 نے مفاہمت قبول کرنے کے بعد ہتھیار ڈال دیے۔ اپریل 2017 میں، مزید 500 بلوچ باغیوں نے ریاست کے سامنے ہتھیار ڈال دیے، جن میں بی آر اے، یو بی اے اور ایل ای بی کے ارکان شامل تھے۔ یہ سلسلہ اب تک جاری ہے تاہم اسے ہمہ جہتی قومی پالیسی کی شکل میں آنا چاہئے جس کے لئے آل پارٹیز کانفرنس کردار ادا کر سکتی ہے۔ 1970 کی دہائی سے پاکستان کے جی ڈی پی میں بلوچستان کا حصہ 4.9 سے کم ہو کر 3.7 فیصد رہ گیا ہے۔ بلوچستان میں بچوں اور زچگی کی شرح اموات سب سے زیادہ ہے، غربت کی شرح سب سے زیادہ ہے اور پاکستان میں سب سے کم شرح خواندگی یہاں پائی جاتی ہے۔ دوسری جانب بلوچستان کی اشرافیہ کے اراکین، جن میں صوبائی حکومت کے وزراء اور اہلکار بھی شامل ہیں، کے پاس "ملک کے کچھ چھوٹے شہروں سے زیادہ اراضی ہے۔ لاکھوں روپے مالیت کی لگژری گاڑیاں، جائیدادیں، سرمایہ کاری اور کاروبار ہے۔ حکومت عام آدمی تک پہنچنا چاہتی ہے لیکن عام آدمی کو کچھ عناصر تشدد پسند گروہوں کی جانب دھکیل دیتے ہیں۔ یہ صورت حال اس صورت میں زیادہ تشویشناک دکھائی دیتی ہے کہ بلوچستان پاکستان کی معاشی بحالی کا انجن بن رہا ہے، وہاں بدامنی کا پھیلنا یا بلوچستان سے منتخب نمائندوں کا پارلیمانی نظام سے مایوس ہونا ملک پر منفی اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ اپوزیشن اتحاد کی بلوچستان کے معاملے پر آل پارٹیز کانفرنس بلانے کی تجویز قابل قدر ہے۔ اس تجویز کو داخلی اختلاف ابھارنے کی بجائے فقط بلوچستان کی صورتحال میں بہتری کی خاطر قومی تعاون کا ذریعہ بنا لیا جائے تو مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No 5

Dated: 05 SEP 2024 Page No. 23

چھ ستمبر کا دن موجودہ مسائل اور ہماری ذمہ داریاں!!

بلوچستان سمیت ملک بھر میں آج چھ ستمبر کو یوم دفاع ملی جوش وجذبے کے ساتھ منایا جائے گا اس دن کے منانے کا مقصد بہت ہی اہم اور قابل غور ہے آج ہی کے دن ہمارے بزدل اور ڈرپوک دشمن نے اچانک بین الاقوامی قوانین کو پامال کرتے ہوئے ارض پاک پر چڑھائی کی اور ہم پر جنگ مسلط کرتے ہوئے پاکستان کو زیر کرنے کی کوشش کی جس کا اسے ایسا کرارا جواب ملا کہ آج انسٹھ برس کے بعد بھی بھارت اپنے زخم نہیں بھولا۔ اسی لئے ہر سال یہ دن یوم دفاع کے طور پر منایا جاتا ہے آج کا دن ہماری قومی اور ملی تاریخ کا ایک انتہائی اہم اور ناقابل فراموش دن ہے یہ دن ہمیں اپنے عظیم شہداء اور وطن کی دفاع کے لئے جان کی بازی لگانے والے غازیوں کی یاد دلاتا ہے آج ہی کے دن بھارت ہم پر اچانک سے حملہ آور ہوا تھا اور خواب اس کا یہ تھا کہ اس کے جرنیل لاہور میں ناشتہ کریں گے لیکن بھارت کے تمام خواب، تمام عزائم اور تمام منصوبے ناکام بناتے ہوئے ہمارے بہادر جوانوں اور پورے ملک کے عوام کے قومی جوش وجذبے کے سامنے اسے زیادہ دیر تک ٹکنے کی ہمت ہی نہیں ہوئی ور وہ اپنے زخم چاٹتا ہوا سبکی کے ساتھ واپس ہوگیا۔ پوری دنیا نے دیکھا کہ سترہ دنوں کی اس جنگ میں بھارت پاکستان پر تو خیر کیا قبضہ کرتا اسے الٹا لینے کے دینے پڑ گئے اور پوری دنیا میں بھات ایک مذاق بن کر رہ گیا 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں پاک فوج نے قربانیوں کی لازوال داستانیں رقم کیں جرنیل سے لے کر ایک عام سپاہی تک سبھی نے جانثاری کی مثالیں دے کر دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا تب سے اب تک ہم ہر سال اس دن کو یوم دفاع کے طور پر مناتے ہیں اب کی بار ہم یوم دفاع ایک ایسے موقع پر منا رہے ہیں جب بدقسمتی سے ایک بار پھر وطن عزیز کو مکار دشمن کی مکارانہ چالبازیوں، سازشوں، ریشہ دوانیوں کا سامنا ہے چند برس پیشتر بھارت میں برسراقتدار مودی سرکار نے مقبوضہ جموں و کشمیر کی الگ حیثیت ختم کر کے جہاں اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کو پاؤں تلے روندھا وہاں اس نے مقبوضہ وادی میں مظالم کی نئی تاریخ بھی رقم کشمیر کے مسئلے پر پاکستان اور بھارت کے مابین کشیدگی کوئی نئی بات نہیں پاکستان بار بار واضح کر چکا ہے کہ ہم جنگ نہیں چاہتے لیکن امن دوستی کو اگر بھارت کسی اور معنی میں لیتا ہے تو یہ اس کی بھول ہے اسی طرح کشمیر سے لے کر فلسطین تک اس وقت مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ ہوا ہے بات وطن عزیز پاکستان کی کریں

بجائے نئی ریشہ دوانیاں یہ شروع کی ہیں کہ ایک طرف وہ کشمیر کی الگ اور امتیازی حیثیت ختم کر کے کشمیر کو دنیا کی سب سے بڑی جیل میں بدل چکا ہے تو دوسری جانب وہ پاکستان اور خطے کے دیگر ممالک میں دہشت گردی کو پروان چڑھانے کے خطرناک اور انسانیت دشمن منصوبے پر بھی عمل پیرا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ابھی گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہہ چکے ہیں کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات کے پیچھے مختلف تنظیمیں ہو سکتی ہیں مگر ان سب کی نانی ایک ہی ہے بلوچستان میں تو عرصہ دراز سے حکومت کہہ رہی ہے کہ یہاں دہشت گردی کے جو واقعات رونما ہوتے رہے ہیں ان کے پیچھے بھارت ہی کا ہاتھ ہے اور مختلف مواقع پر اس کے باقاعدہ اور باضابطہ ثبوت اور شواہد بھی میڈیا پر آتے رہے ہیں مگر المیہ دیکھیں کہ بھارت بے شرمی اور ڈھٹائی کے ساتھ اب بھی ہندوتوا نظریے پر کاربند ہے اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا۔ چھ ستمبر 1965ء سے لے کر آج 6 ستمبر 2024ء تک انسٹھ سال بیت چکے ان چھ عشروں میں دنیا کہیں سے کہیں پہنچ گئی مگر بھارت کا جنگی جنون، ریشہ دوانیاں اور سازشیں آج بھی عروج پر ہیں بھارت خطے کے امن کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے جنگی جنون میں مبتلا ہے اور یہ انتہائی افسوسناک اور اس پورے خطے کے امن کے لئے ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے افسوسناک طور پر بھارت پاکستان کی امن دوستی کو کمزوری سے تعبیر کر رہا ہے پاکستان نے ہر موقع پر اچھے ہمسایہ ہونے کا حق ادا کیا ہے مگر جنگی جنون میں مبتلا بھارت کی مودی سرکار اور اخلاقیات سے عاری بھارتی میڈیا ہمارے خلاف سازشوں سے باز نہیں آ رہا جو ایک اور المیہ ہے آج کا دن ہم سے بحیثیت قوم یہ تقاضہ کرتا ہے کہ ہم یکجہتی کے ساتھ وقت اور حالات کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے سیاسی اور عسکری قیادت کے ہاتھ مضبوط کریں اس وقت بحیثیت قوم ہمیں اندرونی اور بیرونی چیلنجز کا سامنا ہے ان چیلنجز کا سامنا اتحاد واتفاق یکجہتی اور عزم مصمم سے ہی ممکن ہے یہ وقت ہم سے یکجہتی اور اتحاد واتفاق کا تقاضہ کرتا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم آج کے دن بحیثیت قوم اس عہد کی تجدید کریں کہ ہم ارض پاک کی حفاظت کے لئے صف اول میں موجود رہے گی دفاع وطن اور ملک کی سلامتی واستحکام کے لئے تن من دھن کی قربانی کے جذبے سے سرشار رہیں گے چیلنج دہشت گردی سے نمٹنے کا ہو یا پھر پاکستان کو معاشی قوت بنا کر ترقی واستحکام کی منزل تک پہنچانے کا ان اہداف کے حصول کے لئے ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا فہم وادراک کرنا ہے اور ان

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No 5

Dated: 06 SEP 2024 Page No. 24

”دفاع وطن کیلئے پاک فوج اور ایف سی بلوچستان کی خدمات“

تحریر۔ نسیم الحق زاہدی

شہریوں کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ نوشکی، تربت، اور راڑہ شم میں انکی دہشتانہ کارروائیوں کی حالیہ مثالیں ملتی ہیں جن میں دہشتگردوں نے نہتے شہریوں اور مسافروں کو شہید کیا۔ ان شہداء کا خون بھی رائیگاں نہیں جائے گا۔ 25 اور 26 اگست کی درمیانی شب بھی دہشتگردوں کی جانب سے ہولناک

جانب سے پاک افغان بارڈر پر فینسنگ اور اس میں قربانیاں لازوال ہیں، ہزاروں میل لمبی باڑ لگانے اور وطن کو محفوظ بنانے کیلئے جوانوں نے اپنے خون کا خراج پیش کیا۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی کے لیے دیکھا جاتا ہے کہ وہاں تعلیم کی شرح کیا ہے۔ کیونکہ پڑھے لکھے لوگ ہی ایک صحت مند

کارروائیاں کی گئیں۔ دہشتگردوں نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں شاہراہیں بند کر کے مسافروں کو بسوں سے اتار کر شہید کرنا شروع کر دیا۔ موسیٰ خیل کے علاقے راڑہ شم میں دہشتگرد 23 مسافروں کو شہید کر چکے تھے اور بولان میں کولپور کے قریب ایک 50 کے قریب شہریوں کو یرغمال بنا لیا گیا تھا اور یہ تمام دہشتگرد انہیں بھی

اور باشعور معاشرہ تشکیل دیتے ہیں۔ افواج پاکستان اور ایف سی نے بلوچستان میں شعبہ تعلیم پر خاص توجہ دی ہے جس کی مثال کہ اب نوجوانوں کے ہاتھ میں اب ہتھیار کے بجائے ”قلم“ آ چکے ہیں۔ بلوچستان میں ایف سی بلوچستان کی زیر نگرانی بیشتر اسکول چل رہے ہیں جن میں پورے بلوچستان سے ہزاروں سے طلباء و طالبات ان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 5

Dated: 06 SEP 2024 Page No. 26

بلوچستان کا بحران، حل کیا ہے؟

لیاقت بلوچ

☆☆☆

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا اہم جغرافیائی حیثیت اور عظیم تاریخی ورثے کا حامل معدنیات سے مالا مال صوبہ ہے۔ اس غیر معمولی تزویراتی، جغرافیائی اہمیت اور وسائل کے باوجود بلوچستان طویل مدت سے دہشت گردی اور اس سے جڑے دیگر مسائل ومشکلات کا شکار ہے۔ بلوچستان کے مسائل کو تمام اسٹیک ہولڈرز کیساتھ مل بیٹھ کر حل کرنے کی بجائے ریاستی رٹ قائم کرنے کے یکطرفہ اقدام نے مسائل کو اور زیادہ گھمبیر بنا دیا ہے۔ بلوچستان کے عوام بالخصوص نوجوانوں کے اندر بڑھتی ہوئی مایوسی اُنکے اندر نفرت کو ابھارنے کا باعث بن رہی ہے، جو قومی سلامتی اور بلوچستان میں لا اینڈ آرڈر کی بگڑتی صورتحال کیلئے خطرناک ہے۔ صوبے کے عوام کی فیڈریشن پر اعتماد میں کمی ملکی سلامتی کیلئے نیک شگون نہیں۔ بلوچستان میں موجود احساس محرومی کو ختم کرنے کیلئے وہاں کے عوام اور بااثر طبقات کیساتھ باہمی اعتماد پر مبنی سماجی روابط بڑھانا وقت کا تقاضا ہے۔ بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق بلوچ عوام کا ہے۔ بلوچ عوام کی محرومیوں کے ازالے، دیرپا امن کے قیام اور مسائل کے حل کے حوالے سے چند گزارشات بطور ناگزیر اقدامات حسب ذیل ہیں۔

ملک بھر بالخصوص بلوچستان کے عوام کو یہ پختہ یقین ہو کہ ملک میں آئین کی پاسداری، قانون کی حکمرانی عوام کی طرح ریاستی اداروں کی بھی ذمہ داری ہے۔ قانون وانصاف کے نفاذ کیلئے شفافیت پر مبنی غیر جانبدارانہ نظام کے قیام کو یقینی بنانا ہوگا۔ بلوچستان کے وسائل پر صوبے کے عوام کا حق ملکیت تسلیم کیا جائے۔ بلوچستان میں طویل عرصے سے بیرونی قوتیں دخل اندازی کر کے دہشت گردی کی سرپرستی کر رہی ہیں کلبھوشن یادیو کی گرفتاری اس کا واضح ثبوت ہے۔ اس مداخلت اور دہشت گردی کی بیخ کنی کیلئے ریاست، ریاستی اداروں اور عوام کا باہمی اتحاد واتفاق کیساتھ ایک پیج پر ہونا ضروری ہے۔

پاک چین اقتصادی راہداری منصوبہ یقیناً ایک گیم چینجر منصوبہ ہے، جسکے نتیجے میں ملک کے تین صوبے طویل موٹرویز اور دیگر عوامی منصوبوں، اورنج ٹرین وغیرہ سے مستفید ہو رہے ہیں۔ لیکن اس اہم اقتصادی ترقی کے منصوبے کے مرکز گوادر اور پورے صوبے میں ایک کلومیٹر بھی موٹر وے نہیں ہے، نہ ہی عوامی بہبود کا کوئی اور بڑا منصوبہ زیر تکمیل ہے۔ اس کوتاہی کا ادراک کر کے بلاتاخیر خاتمہ کیا جائے۔ حکومت کا یہ اقدام بلوچستان کے عوام کے فیڈریشن پر اعتماد کی بحالی کا ذریعہ بنے گا۔ اس منصوبے میں بلوچستان اور سابقہ فاٹا کیلئے ریاست کی پالیسی اور حکمت عملی منصفانہ اور نتیجہ خیز ہونی چاہیے۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں قوم پرستی، علاقائی تعصبات کی آڑ میں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں گزشتہ کچھ عرصے کے دوران تشویشناک اضافہ ہوا ہے۔ حالیہ دنوں میں موسیٰ خیل کا سانحہ انتہائی لرزہ خیز ہے۔ ایسے واقعات ریاست اور قومی سلامتی کیلئے انتہائی خطرناک ہونے کیساتھ ساتھ قوم پرست جماعتوں اور بلوچ نوجوانوں کیلئے بھی نئے خطرات کا باعث ہیں۔ 26 اگست 2024ء کے لرزہ خیز واقعات کے اثرات کو نہایت احتیاط، حکمت وتدبر پر مبنی اقدامات سے مثبت سمت کی طرف لانے کی حکمت عملی اپنائی جائے۔

بلوچستان میں عرصہ دراز سے رہائش پذیر افغان مہاجرین، تجارت پیشہ افراد کیلئے ماضی میں دی گئی غیر ضروری رعایتوں پر مبنی پالیسی میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ عدم حکمت، عجلت اور کرپٹ نظام کے تحت معاملات کو چلائے رکھنے کی بجائے حکمت، دانش اور حقیقی قومی مفاد پر مبنی پالیسی اور اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔ محض سطحی اقدامات سے بلوچستان کے عوام کا اعتماد بحال نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچ، پشتون قبائلی نظام کے تحت جرگہ سسٹم کے ذریعے مسائل کا مرحلہ وار حل تلاش کیا جائے۔

بلوچستان کی محب وطن جمہوری قیادت کے ساتھ گزشتہ کئی دہائیوں سے شخصی آمریتوں، فوجی حکمرانوں کے دور میں غلط فہمیوں پر مبنی جارحانہ طرز عمل اب بند ہونا چاہیے۔ پرویز مشرف کی طرف سے نواب اکبر خان بگٹی جیسی محب وطن اور جمہوریت پسند قیادت کو ٹارگٹ کر کے قتل کرنے جیسے واقعات نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔ من پسند سیاست دانوں کو دھاندلی کے ذریعے انتخابات میں جتوانے کے ناجائز حربوں اور طرز سیاست کو ختم کیا جائے اور پورے ملک سمیت بلوچستان کے عوام کو اپنی قیادت خود منتخب کرنے کا جمہوری حق دیا جائے اور نتیجے میں سامنے آنیوالی عوامی قیادت، مینڈیٹ کو تسلیم کیا جائے۔ اعتماد کی بحالی کیلئے ضروری ہے کہ طاقت کے تمام مراکز کو تسلیم کیا جائے۔

بلوچستان کے عوام محب وطن اور باوقار روایات کے حامل ہیں۔ بلوچ عوام کا عزت و وقار ملحوظ رکھا جائے اور پشتونوں کے اعتماد کو بحال کیا جائے۔ بلوچستان کے اہل فکر، دانش اور سیاسی قیادت بلوچستان کے پرعزم، باصلاحیت نوجوانوں کو ساتھ ملا کر انہیں اعتماد میں لے کر مسائل کا حل نکالیں۔

بلوچستان میں حالات کی مرحلہ وار خرابی اور نوجوانوں کے اندر بڑھتی ہوئی مایوسی نے کئی مسائل کو جنم دیا ہے۔ ریاستی جبر پر مبنی پالیسی نے یہاں کے نوجوانوں کے اندر مزاحمت پر مبنی جذبات کو فروغ دیا ہے، اور انہیں اپنی آزادی کے حق اور وقار کے تحفظ کیلئے اپنی مرضی کی راہ اختیار کرنے کی طرف راغب کیا ہے۔ ملک دشمن عناصر نے اس تمام تر صورت حال کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے یہاں کے نوجوانوں کے اندر بغاوت کے جذبات کو ابھارنے کیلئے بے دریغ وسائل خرچ کیے ہیں۔ دوسری طرف ریاست طاقت کے بل بوتے پر صحیح اور غلط کی تمیز کیے بغیر لوگوں کو دبانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، جس نے بلوچستان کے عوام کے اندر غم وغصے، اضطراب اور مایوسی کی کیفیت پیدا کی ہے۔ اب وقت ہے کہ اس غیر منصفانہ اور ماورائے آئین وقانون طرز عمل پر نظرثانی کی جائے۔ بلوچستان میں تاریخی اعتبار سے خواتین سیاست سے الگ رہیں اور اپنی ثقافتی، تہذیبی عظیم روایات کے پاسبان بنی رہیں۔ لیکن نواب اکبر خان بگٹی کے المناک قتل کے بعد خواتین بھی احتجاج کے منظر پر نظر آ گئیں۔ پھر گوادر میں حق دو تحریک میں خواتین کا جوہری تاریخی کردار رہا اور اب لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے خواتین سڑکوں، چوراہوں پر سراپا احتجاج ہیں۔ حالات کی سنگینی کا تقاضا یہی ہے کہ عوام کو درپیش حقیقی مسائل کا درست ادراک کر کے بروقت ازالہ کیا جائے۔ ایک اور انتہائی اہم اور قابل توجہ پہلو بلوچستان میں اسٹیبلشمنٹ کی سرپرستی میں حکومت سازی کا عمل ہے، جس نے پورے بلوچستان کے سیاسی، جمہوری عمل اور حق حکمرانی کو بے اثر اور غیر متعلق کر دیا ہے۔ بلوچستان کا نوجوان باشعور اور جمہوریت پسند ہے، اسٹیبلشمنٹ کے مفادات کا تحفظ اور عوام کے مفادات کا سودا کرنیوالی قیادت پر اُسے کوئی اعتماد نہیں ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ محض نمائشی اقدامات اور دعوؤں کی بجائے بلوچستان کے نوجوانوں کا سیاسی وجمہوری عمل پر اعتماد بحال کیا جائے۔ بلوچستان سمیت ملک بھر میں جاری سیاسی، معاشی بحرانوں سے نکلنے کیلئے مقتدر اور بااختیار قوتیں، قومی سیاسی جمہوری قیادت مل بیٹھ کر ایک متفقہ قومی ریاستی ایجنڈا اور پالیسی ترتیب دیں۔ بلوچستان میں ترقیاتی کاموں کا ایک جامع پلان مرتب کرے، وہاں کے نوجوانوں کا اعتماد بحال کرنے کیلئے ایک جامع سماجی تعلیمی ترقیاتی پروگرام اور اس پر عملدرآمد کیلئے ٹھوس اور پائیدار اقدامات سے ہی اہم مسائل کے گرداب سے نکل سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner
CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No S

Dated: 06 SEP 2024 Page No. 27

خون کا نقش قدم

افکار پریشان

انور ساجدی

جیسے کہ توقع تھی پاکستان کے سیاسی لیڈروں، حکومتی اکابرین اور اپوزیشن اراکین نے مل کر دباؤ ڈالا ہے کہ سردار اختر مینگل اسمبلی نشست سے استعفیٰ کا فیصلہ واپس لے لیں بظاہر سردار صاحب انکاری ہیں لیکن یہ خدشہ اپنی جگہ موجود ہے کہ وہ کہیں یوٹرن نہ لیں تاہم بعض ناقدین طعنہ زنی اور نشتر زنی کے ذریعے کوشش کر رہے ہیں کہ اختر مینگل کی سیاسی ساکھ زمین بوس ہو جائے۔ سابق نگراں وزیراعظم اور مقتدرہ کی پسندیدہ شخصیت انوارالحق کاکڑ نے ایک ٹی وی انٹرویو میں کہا کہ اختر مینگل کی مشکل یہ ہے کہ وہ نہ سرکار کے ساتھ چل سکتے ہیں اور نہ ہی سرمچاروں کے ساتھ۔ اس بات کی انہوں نے مزید تشریح نہیں کی کہ عام آدمی سمجھ سکے کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔ بلوچستان کے حالات کو کنٹرول کرنے کے لئے انہوں نے مشورہ دیا ہے کہ ضرب عضب جیسا آپریشن کیا جائے یہ وہ آپریشن تھا کہ حکومت نے پہلے وزیرستان سے 25 لاکھ لوگوں کا انخلاء کیا تھا اور پوری طاقت استعمال کی تھی اس کے باوجود آج بھی وزیرستان اور ملحقہ علاقوں میں امن نہیں آ سکا۔ انوارالحق کاکڑ کی باتوں سے لگتا ہے کہ وہ اپنے دور حکومت میں اس کا مشورہ بھی دے چکے ہوں گے اگر بلوچستان کے حالات نارمل ہوتے تو کاکڑ صاحب کبھی وزیراعظم نہ بن سکتے لیکن وہ موجودہ جنگ کے سب سے بڑے وار بینیفشری بن گئے وہ اور ان کے ساتھی کبھی نہیں چاہتے کہ بلوچستان میں نارمل حالات بحال ہوں ورنہ ان کی پانچوں انگلیاں گھی اور سر کڑاہی میں کیسے ہوگا۔ وزارت عظمیٰ کے منصب تک پہنچنے کے بعد وہ زیادہ تر اسلام آباد میں مقیم ہیں اور لگتا یہی ہے کہ وہ وہاں کی مستقل سکونت اختیار کریں گے تاوقتیکہ انہیں دوبارہ کوئی منصب جلیلہ عطا ہو ویسے تو ایسے محسوس ہوتا تھا کہ موجودہ حکومت زیادہ دیر نہیں چلے گی اور نگراں حکومت کی باری جلد آ جائے گی لیکن مولانا نے اچانک پلٹا کھا کر موجودہ حکومت کی غیر متوقع حمایت کر دی ہے لہٰذا اسے واحد چیلنج عمران خان کی طرف سے ہے لیکن ان کی جماعت یہ اہلیت نہیں رکھتی کہ وہ عوامی تحریک چلا کر حکومت کو چلتا کر دے۔ مولانا صاحب نے گزشتہ ماہ آصف علی زرداری سے ملاقات کی تھی اور حال ہی میں وزیراعظم شہباز شریف نے ان کے گھر پر حاضری دے کر نیازمندی حاصل کی تھی ویسے بھی مولانا نے جتنی نشستیں الیکشن میں جیتی تھیں اس سے دگنی نشستیں انہیں تحریک انصاف کے مال غنیمت میں سے بطور حصہ دے دی گئی ہیں۔ لہٰذا انہیں تبدیل شدہ صورتحال میں زیادہ فکر لاحق نہیں ہے اگر یہی حالات رہے تو جناب انوارالحق کاکڑ کی ایک بار پھر لاٹری نکلنے کا امکان کم ہے تاہم انہوں نے بہت بڑے آپریشن کی بات کر کے حکمرانوں کو سمجھا دیا ہے کہ بلوچستان کی بڑی آبادی کو نکال باہر کرنے کا طریقہ کیا ہے اگر آبادی کا انخلاء ہوگا تو حالات از خود حکومت کے حق میں چلے جائیں گے اور اس کے لئے آسانیاں پیدا ہو جائیں گی چونکہ کاکڑ ایک مرتبہ قومی اسمبلی کا الیکشن ہار چکے ہیں اس لئے آبادی کے توازن میں فرق آ جانے کے بعد وہ کسی بھی علاقہ سے منتخب ہو سکتے ہیں حتیٰ کہ اگر حکمران چاہیں تو انہیں گوادر اور لسبیلہ کی نمائندگی بھی دی جا سکتی ہے۔ ایک اور حکومتی عہدیدار صوبائی ترجمان شاہد محمد رند نے بھی اختر مینگل کے استعفیٰ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اختر مینگل اس سے پہلے بھی اسی طرح کے جذباتی فیصلے کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اختر مینگل کے حالیہ فیصلہ کا مقصد مقبولیت حاصل کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال یہ اعلان ہے فیصلہ نہیں ہے۔

میں سطح آب پر آؤں تو کس طرح آؤں

انا کا بوجھ بڑے پانیوں میں لے آیا

اگر اختر مینگل اپنے فیصلے پر قائم رہے تو ان کے سیاسی قد کاٹھ میں مزید اضافہ ہوگا۔ اگر انہوں نے یوٹرن لیا تو بلوچستان کے عوام اس یوٹرن کو پسند نہیں کریں گے اگر وہ دوبارہ پارلیمانی سیاست میں سرگرم ہونگے ان میں اور باقی رہنماؤں میں کیا فرق رہ جائے گا۔ انہوں نے استعفے کی جو وجوہات بیان کی ہیں ان میں ظلم اور ناانصافی سرفہرست ہیں اگر انہوں نے استعفیٰ واپس لیا تو مستقبل قریب میں وہ عوامل مزید سخت ہونے کا امکان ہے اس صورت میں ان کے لئے کونسا آبرومندانہ راستہ بچے گا ہاں یہ ضرور ہو سکتا ہے کہ وہ خود پارلیمانی سیاست سے دست کش ہو جائیں اور پارٹی انتخابات میں حصہ لیتی رہے۔ ابھی تو اس جماعت کی نشستیں دو کر دی گئی ہیں ممکن ہے کہ آئندہ انتخابات میں اسے آؤٹ ہی کر دیا جائے کہاں جب ان کے پاس اتنی نشستیں تھیں کہ وہ وزیراعلیٰ بن گئے اور کہاں انہیں دو نشستوں تک محدود کر دیا گیا۔ ہاں ڈاکٹر مالک کے لئے مستقبل میں راہ ہموار ہو سکتی ہے کیونکہ ہر ہزیمت کے بعد ڈاکٹر صاحب بے انتہا صبر و تحمل سے کام لیتے ہیں اور وعدہ فردا تک صبر کر لیتے ہیں لیکن اختر اور مالک کے لئے موقع یہی ہے کہ وہ انتخابی لیڈر کے بجائے "رہبر" کا رول ادا کریں ورنہ وقت ان کے ہاتھوں سے نکل جائے گا کیونکہ ایک بڑا جنریشن گیپ آ چکا ہے بلوچستان کے نوجوان الگ راستوں پر چل پڑے ہیں۔ پارلیمانی سیاست کی ناکامی حکمرانوں کی مداخلت اور وعدہ خلافیوں نے انہیں پوائنٹ آف نو ریٹرن تک پہنچا دیا ہے۔ سیاست دانوں کے لئے تو آگے پیچھے ہونے اور موقف تبدیل کرنے کے ہزار بہانے موجود ہوتے ہیں لیکن ایسے نوجوان جن کا کوئی سیاسی اور وقتی مقصد نہ ہو وہ قربانی کے جذبے سے سرشار ہوتے ہیں اور انہیں مخالف سمت میں جانے پر راضی کرنا انتہائی مشکل ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ پاکستانی حکمرانوں نے اپنے تئیں حتمی فیصلہ کر لیا ہے اور دونوں فریق صلح کے موڈ میں نہیں اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جو سرکاری ملاتھ چیں ہیں وہ مسلسل یہی کہہ رہے ہیں کہ مذاکرات کس سے کئے جائیں۔ بی ایل اے والے تو پاکستان کو توڑ کر آزاد بلوچستان بنانا چاہتے ہیں یہی بات ریاستی ایم این اے نوابزادہ جمال رئیسانی نے قومی اسمبلی میں دھواں دھار تقریر کرتے ہوئے کہی جبکہ بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی تواتر کے ساتھ یہی بات دہرا رہے ہیں۔ باقی جو وزراء یا اراکین پارلیمنٹ ہیں وہ ریاستی ترجمان نہیں ہیں ریاست کی ترجمانی یہی لوگ کر رہے ہیں جمال رئیسانی نے تو یہاں تک کہا کہ بلوچستان کیک کا ٹکڑا نہیں ہے کہ اسے جدا کیا جائے ہم لوگ بی ایل اے کے سامنے کھڑے ہیں یعنی ہم اس کا مقابلہ کریں گے۔

ایک سوال یہ ہے کہ اگر ایک طرف انوارالحق کاکڑ جمال رئیسانی کھڑے ہوں تو دوسری جانب اختر اور مالک کا کیا کر سکتے ہیں کیونکہ ان کے لئے کوئی راستہ چھوڑا ہی نہیں گیا ہے ہاں یہ ضرور ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے یہ رائے دی ہے کہ اختر کے استعفے سے جمہوری عمل کو نقصان پہنچے گا بلوچستان میں جمہوری عمل کی تشریح کرتے ہوئے اہم پنجابی لیڈر اور سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ حکمران کیوں ایک لسٹ بناتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس فہرست میں درج لوگوں کو کامیاب کروایا جائے۔ معلوم نہیں کہ ڈاکٹر صاحب کی مراد کس جمہوریت سے ہے اگر مزید تشریح درکار ہو تو ملک شاہ اور ان کے ساتھیوں سے رجوع کیا جائے وہ رائج جمہوریت کی صحیح تشریح کر سکتے ہیں آزمائش شرط ہے اگر ڈاکٹر صاحب مصر ہیں کہ وہ ضرور خون کے دھبوں پر چل کر پارلیمنٹ کو توانائی بخشیں گے تو ٹھیک ہے یہ ان کا اپنا فیصلہ ہے لیکن اصل فیصلہ تاریخ کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 8

Dated: 06 SEP 2024 Page No. 28

''ہائے کیا لوگ تھے جو دام اجل میں آئے''

میر غلام قادر بگٹی مرحوم کی آٹھویں برسی کے موقع پر خصوصی مضمون

یادوں کے اُجالے ساتھ لیے زندگی کے شب و روز میں ایسے لمحات بھی آتے ہیں جب انسان کے پاس کسی کی صرف یادیں باقی رہ جاتی ہیں۔ رفتگان اور زندگان دونوں کی باتیں، لہجہ اور انداز، شفقت و محبت ہمیشہ کے لیے دل پر نقش ہو کر رہ جاتی ہیں۔ کچھ یادیں تازہ گلاب کے پھولوں کی

تحریر: شیخ عبدالرزاق

طرح سدا بہار ہوتی ہیں جو خزاں آنے پر بھی تر و تازہ اور خوشبودار رہتی ہیں۔ کچھ یادیں جنہیں انسان بھول جانے کی کوشش کرتا ہے تو کچھ یادیں خوبصورت اور حسین و پرکشش کہ انسان انہیں ہمیشہ اپنے ذہن میں محفوظ رکھنے کی خواہش کرتا ہے ایسے ہی تاریخ ساز کرداروں میں ایک کردار میر غلام قادر بگٹی ہیں 1949 میں ضلع ڈیرہ بگٹی کی پسماندہ تحصیل پھیلاوغ کے علاقے بیکڑ میں چیف آف بگٹی جان محمد مسوری بگٹی کے ہاں جنم لینے والی ایک ایسی عظیم باشعور تعلیمی شخصیت جس کو دنیا میر غلام قادر بگٹی کے نام سے جانتی ہے بیاباں، سنگلاخ چٹانوں سے گھرے ہوئے پر تکالیف مسافت والے علاقے بیکڑ سے ایک سو کلو میٹر دور واقع ڈیرہ بگٹی میں حصول علم کے لیے سرگرداں طالب علم نے کے جا کر بلوچستان کے سخت گیر قبائلی علاقے میں شعور کے جو دیئے روشن کیے ان کی روشنی سے آج ہزاروں افراد فیض یاب ہو رہے ہیں ڈیرہ بگٹی کے پسماندہ علاقے پھیلاوغ بیکڑ سے اسی مرد مجاہد میر غلام قادر بگٹی نے سرداری نظام کو چیلنج کیا اور اپنے قافلے میں ہزاروں مکینوں کو شامل کیا تاکہ فرسودہ نظام سے بگٹی قوم کو آزاد کروایا جا سکے میر غلام قادر بگٹی نے اس جدوجہد کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لیے علم و شعور کے ہتھیار کا استعمال کیا پاکستان کے پسماندہ ضلع ڈیرہ بگٹی کے کئی سو نوجوانوں کو اپنے ذاتی اخراجات پر علم کی روشنی سے روشناس کرایا غربت کی اتھاہ گہرائیوں سے نکال کر انہیں معاشرے کا کارآمد شہری بنایا ہزاروں خاندانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے آج ضلع ڈیرہ بگٹی کے درجنوں فرزندان ملک کے اعلیٰ سول و عسکری عہدوں پر فائز ہیں میر [illegible] آج میر غلام قادر بگٹی کی طویل جدوجہد رنگ لائی اور ڈیرہ بگٹی سے سخت گیر قبائلی نظام کا عملاً خاتمہ ہوا [illegible] جب بھی [illegible] ہوئے کی بلوچستان سے ڈیرہ بگٹی کی تاریخ میں تبدیلی کے محرک میر غلام قادر بگٹی کے ذکر کے بغیر تاریخ نامکمل رہے گی میر غلام قادر بگٹی 6 ستمبر 2016 کو اس جہان فانی سے کوچ کر گئے

زندگی جن کے تصور سے جلا پاتی تھی
ہائے کیا لوگ تھے جو دام اجل میں آئے

تاریخ میں جو ایک بڑی جو عزت و شہرت حاصل کی [illegible] انکساری میر غلام قادر بگٹی کے حصے میں آئی اس کی نظیر بھی معاشرے میں بہت کم ملتی ہے آج میر غلام قادر بگٹی کو بچھڑے آٹھ سال ہو گئے تاہم ان

کی یادیں ان کے روشن کیے ہوئے علم و شعور کے دیئے نہ صرف ڈیرہ بگٹی بلکہ پورے صوبے اور ملک کے کونے کونے میں ان کی مخلصانہ جدوجہد کی نشانی ہیں میر غلام قادر بگٹی نے بیکڑ کے سینکڑوں جوانوں کو تعلیم تک رسائی دی آج ان کے فرزند میر سرفراز بگٹی بلوچستان بھر کے ہزاروں نوجوانوں کو نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر کی 200 اعلیٰ ترین جامعات میں رسائی دے کر ایک نئی تاریخ رقم کر رہے ہیں میر غلام قادر بگٹی مرحوم کے بعد میر سرفراز بگٹی ایک چٹان کی مانند ظلم و بربریت پر مبنی نظام کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے اور اپنی عزم و ہمت سے نہ صرف ڈیرہ بگٹی بلکہ بلوچستان میں امور سرکار کے سربراہ ہیں آج دنیا بلوچستان کی ایک پسماندہ یونین کونسل بیکڑ کے مرد مجاہد کو میر سرفراز بگٹی کے نام سے جانتی ہے میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے وہ بہادر اور نڈر فرزند ہیں جنہوں نے ہمیشہ پاکستان کی بات کی اور دہشت گردوں کو للکار کر ظالم کے بجائے مظلوم کے ساتھ کھڑے ہوئے ایک نڈر اور سچا سیاستدان ہونے کی وجہ سے میر سرفراز بگٹی کو بھی میدان سیاست میں مختلف چیلنجز کا سامنا رہا تاہم والد مرحوم کے عزم و استقلال و ہمت کو برقرار رکھتے ہوئے ہر مشکل امتحان میں سرخرو ہوئے، عام انتخابات میں میر سرفراز بگٹی کے مخالفین نے فرسودہ سرداری نظام کی بیساکھیوں کو استعمال کرتے ہوئے ایک بار پھر قبائلی تسلط قائم کرنا چاہا تاہم ڈیرہ بگٹی کے باشعور عوام کو صوبائی محکمہ داخلہ کی دو چھ ہزار ملازمتیں اور ترقی کا بے مثل دور نہیں بھولا تھا جس میں میر سرفراز بگٹی کی بدولت ہزاروں خاندانوں کے چولہے روشن ہوئے اور ترقی کے ثمرات ایک عام آدمی تک پہنچے، الیکشن میں عوام نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے میر سرفراز بگٹی کو کامیابی سے ہمکنار کر کے بلوچستان کے روشن مستقبل کی راہ کا تعین کر دیا اور فرسودہ سرداری نظام ایک بار پھر زمین بوس ہو کر عوامی رائے کے [illegible] بلوچستان کی [illegible] میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی سے تعلق رکھنے والے [illegible] بچوں کو اسلام آباد [illegible] ملک کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں معیاری تعلیم کے لیے بھجوایا اسی طرح بلوچستان کے مختلف اضلاع میں تعلیم کے فروغ اور صحت کے قیام کے لیے ان کی کوششیں جاری و ساری ہیں وہ وقت دور نہیں جب میر سرفراز بگٹی کی محنت سے پورے بلوچستان میں دہشت گردی کا خاتمہ ہو گا اور بلوچستان پائیدار ترقی و امن کی راہ پر گامزن ہو گا

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No

Dated: 06 SEP 2024 Page No.

صوبائی مشیر نسیم الرحمن ملاخیل سے ینگو بیو ٹیمز کا وفد عروج کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

صوبائی مشیر ترقی ڈاکٹر ربابہ بلیدی سے ثقلین کمال رئیسانی فاؤنڈیشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

Scanned with CamScanner

[illegible] آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

No

Dated: 06 SEP 2024 Page No.

کوئٹہ: اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی سے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری ملاقات کررہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

No

Dated: 06 SEP 2024 Page No.

کوئٹہ، سپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی سے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری ملاقات کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner
CamScanner